قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (آل عمران 74)

روزنامہ
الفضل
لندن

مدیر ابو سعید

Online Edition

جمعرات 15/ دسمبر 2022ء | 20/ جمادی الاول 1444 ہجری قمری | 15/ فتح 1401 ہجری شمسی | جلد: 4 | شمارہ: 275

ارشاد باری تعالیٰ

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۲۰﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۱﴾

(الغاشیہ: 18-21)

ترجمہ: وہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے؟ اور آسمان کی طرف کہ اُسے کیسے رِفعت دی گئی؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے مضبوطی سے گاڑے گئے؟ اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے ہموار کی گئی؟

فرمان خلیفۂ وقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اطاعت امیر کے بارے میں اور بھی بہت سے ارشادات ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم میں بھی متعدد جگہ اطاعت اور فرمانبرداری کے حکم دیئے گئے ہیں۔ اس لئے کہ یہی ایک راز ہے جو جماعتی ترقی کے لئے جاننا ضروری ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جاننا ضروری ہے جو جماعت سے منسلک ہے۔ پس اس بات کو سمجھنے کی افراد جماعت کو بہت زیادہ ضرورت ہے۔ خاص طور پر آجکل کے دور میں جبکہ آزادی کے نام پر ان غلط خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے کہ کیوں ہم پابندیاں کریں؟ کیوں ہمارے پر پابندیاں عائد ہوتی ہیں؟ کیوں ہمیں بعض معاملات میں آزادی نہیں؟ ایک احمدی مسلمان کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اسلام نے ہر جائز آزادی اپنے ماننے والوں کو دی ہے اور جتنی آزادیاں اسلام میں ہیں شاید ہی کسی دوسرے مذہب میں ہوں بلکہ اس کے مقابلے میں نہیں ہیں۔ لیکن بعض حدود جو قائم کی ہیں وہ انسان کے اپنے اخلاق کی درستی کے لئے، روحانی ترقی کے لئے اور جماعتی یکجہتی کے لئے اور جماعتی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہیں اور ان کے اندر رہنا ضروری ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 6/ جون 2014ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

فرمانِ رسولؐ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِيْ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيْرِيْ فَقَدْ أَطَاعَنِيْ وَمَنْ عَصَى أَمِيْرِيْ فَقَدْ عَصَانِيْ

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ بَابُ وُجُوبِ طَاعَةِ الْأُمَرَاءِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے (مقرر کردہ) امیر کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے (مقرر کردہ) امیر کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی۔

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

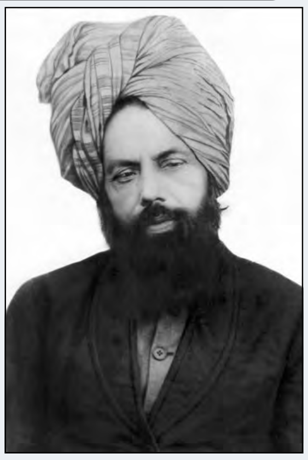

قرآن شریف میں جو یہ آیت آئی ہے اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ (الغاشیہ: 18) یہ آیت نبوّت اور امامت کے مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے بڑی معاون ہے۔ اونٹ کے عربی زبان میں ہزار کے قریب نام ہیں اور پھر ان ناموں میں سے اِبِل کے لفظ کو جو لیا گیا ہے اس میں کیا سرّ ہے؟ کیوں اِلَى الْجَمَل بھی تو ہوسکتا تھا؟

اصل بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ جَمَل ایک اونٹ کو کہتے ہیں اور اِبِل اسم جمع ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کو چونکہ تمدّنی اور اجمالی حالت کا دکھانا مقصود تھا اور جَمَل میں جو ایک اونٹ پر بولا جاتا ہے یہ فائدہ حاصل نہ ہوتا تھا اسی لئے اِبِل کے لفظ کو پسند فرمایا۔ اونٹوں میں ایک دوسرے کی پیروی اور اطاعت کی قوّت ہے۔ دیکھو! اونٹوں کی ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور وہ کس طرح پر اس اونٹ کے پیچھے ایک خاص انداز اور رفتار سے چلتے ہیں اور وہ اونٹ جو سب سے پہلے بطور امام اور پیشرَو کے ہوتا ہے وہ ہوتا ہے جو بڑا تجربہ کار اور راستہ سے واقف ہو۔ پھر سب اونٹ ایک دوسرے کے پیچھے برابر رفتار سے چلتے ہیں اور ان میں سے کسی کے دل میں برابر چلنے کی ہوس پیدا نہیں ہوتی جو دوسرے جانوروں میں ہے۔ جیسے گھوڑے وغیرہ میں۔ گویا اونٹ کی سرشت میں اِتّباعِ امام کا مسئلہ ایک مانا ہوا مسئلہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ کہہ کر اس مجموعی حالت کی طرف اشارہ کیا ہے جبکہ اونٹ ایک قطار میں جارہے ہوں۔ اسی طرح پر ضروری ہے کہ تمدّنی اور اتحادی حالت کو قائم رکھنے کے واسطے ایک امام ہو۔

پھر یہ بھی یاد رہے کہ یہ قطار سفر کے وقت ہوتی ہے۔ پس دنیا کے سفر کو قطع کرنے کے واسطے جب تک ایک امام نہ ہو انسان بھٹک کر ہلاک ہو جاوے۔

پھر اونٹ زیادہ بارکش اور زیادہ چلنے والا ہے۔ اس سے صبر و برداشت کا سبق ملتا ہے۔

پھر اونٹ کا خاصہ ہے کہ وہ لمبے سفروں میں کئی کئی دنوں کا پانی جمع رکھتا ہے۔ غافل نہیں ہوتا۔ پس مومن کو بھی ہر وقت اپنے سفر کے لئے تیار اور محتاط رہنا چاہئے اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى (البقرہ: 198)

اُنْظُرْ کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دیکھنا بچوں کی طرح نہیں ہے بلکہ اس سے اتّباع کا سبق ملتا ہے کہ جس طرح پر اونٹ میں تمدّنی اور اتّحادی حالت کو دکھایا گیا ہے اور ان میں اتّباعِ امام کی قوت ہے۔ اسی طرح پر انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اتّباعِ امام کو اپنا شعار بناوے۔ کیونکہ اونٹ جو اس کے خادم ہیں ان میں بھی یہ مادہ موجود ہے۔ كَيْفَ خُلِقَتْ میں ان فوائد جامع کی طرف اشارہ ہے جو اِبِل کی مجموعی حالت سے پہنچتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 393-394 ایڈیشن 1988ء)

اس شمارہ میں

- ہو سو سال کی شادمانی مبارک (منظوم)
- الفضل کی خدمت و معاونت میں احمدی خواتین کو خراج تحسین
- لجنہ اماء اللہ عالمگیر کی ترقیات کا ایک مختصر جائزہ
- لجنہ اماء اللہ بھارت کی تاریخ و معلومات
- عالمگیر لجنہ اماء اللہ کے تربیتی و علمی جریدے
- تاریخ اجتماع لجنہ اماء اللہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
- نظم صد سالہ جوبلی لجنہ اماء اللہ

مبارک صد مبارک

صد سالہ جشن تشکر لجنہ اماء اللہ عالمگیر مبارک ہو

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے آج سے سو سال قبل 25/ دسمبر 1922ء کو احمدی مستورات کے لیے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی بنیاد رکھی۔ جس کے سو سال مکمل ہونے پر دنیا بھر میں جشن تشکر منایا جا رہا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت احمدیہ کے افراد کو عمر کے اعتبار سے جن پانچ تنظیموں میں تقسیم فرمایا ان میں سب سے اوّل مستورات کی تنظیم لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔

قارئین کے علم میں ہے کہ کچھ عرصہ سے جماعت مختلف حیثیتوں سے اپنے سو سالہ دور سے گزر رہی ہے۔ ذیلی تنظیموں کے اعتبار سے لجنہ اماء اللہ پہلی تنظیم ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک تاریخ ساز دور میں اپنے سو سال کا سفر نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ پورا کرنے جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے لجنہ اماء اللہ عالمگیر کے لیے، جماعت احمدیہ کے لیے بہت خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ادارہ الفضل آن لائن اس تاریخی موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت اور رہنمائی سے مؤرخہ 15/ دسمبر تا 21/ دسمبر 2022ء 6 دنوں میں 96 صفحات پر مشتمل خصوصی نمبر شائع کر رہا ہے۔ اس سے قبل جلسہ سالانہ برطانیہ 2022ء کے موقع پر مؤرخہ یکم اگست تا 3/ اگست 2020ء تین دن لجنہ اماء اللہ کی تاریخ و مقصد پر خصوصی نمبر شائع کیا جا چکا ہے۔ جن کے لنکس یہ ہیں:

https://www.alfazlonline.org/0163585/2022/08//

https://www.alfazlonline.org/0263586/2022/08//

https://www.alfazlonline.org/0363608/2022/08//

اس تاریخ ساز موقع پر ادارہ الفضل اپنے پیارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اور دنیا بھر کی تمام ممبرات لجنہ کی خدمت میں الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ میں مبارک صد مبارک پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ پہلے سو سال کی بنیادی حیثیت کو آئندہ اس پر تعمیر ہونے والی سو سالہ عمارتوں کے لیے ترقی و فتوحات کا پیش خیمہ بنائے۔ اس سو سال میں وفات پا جانے والی مخلص اور وفا سے لبریز خواتین کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند ہوں اور موجودہ خواتین و آئندہ تا قیامت آنے والی خواتین کو لجنہ کی بنیاد کو سیسہ اور سیمنٹ جیسے مضبوط ایمان رکھنے والی خواتین کے اخلاص و وفا پر چلنے کی توفیق دیتا رہے۔

بارك الله لكم يا ممبرات لجنه

كان الله معكم و ايدكم بنصره العزيز

ابو سعید

ایڈیٹر روزنامہ الفضل آن لائن لندن

ہو سو سال کی شادمانی مبارک

عطائے خلیفۂ ثانی مبارک
مسرت بھری یہ کہانی مبارک
ہو لجنہ کو یہ کامرانی مبارک
ہو سو سال کی شادمانی مبارک

جو چودہ ستاروں کا تھا کارواں اک
وہ سو سال میں ہے بنی کہکشاں اک
یہ برکت، یہ نعمت، روانی مبارک
ہو سو سال کی شادمانی مبارک

خلافت کے سائے میں ہر دم پلی ہے
خلافت سے ہی رہنمائی ملی ہے
خلافت کی یہ مہربانی مبارک
ہو سو سال کی شادمانی مبارک

خلافت کی ہر دم وفادار ہوویں
لٹانے کو اولاد تیار ہوویں
وفاؤں کی مشعل جلانی مبارک
ہو سو سال کی شادمانی مبارک

ہمیشہ ہی چوکس و ہشیار ہم ہیں
عدو کے لیے ننگی تلوار ہم ہیں
ہمیں یہ خوشی جاودانی مبارک
ہو سو سال کی شادمانی مبارک

ہمارے لبوں پر دعائیں ہوں دائم
ہمی سے گھروں میں محبت ہو قائم
محبت کی یہ راجدھانی مبارک
ہو سو سال کی شادمانی مبارک

سعدیہ تسنیم سحر۔ جرمنی

اداریہ

الفضل کی خدمت و معاونت میں احمدی خواتین کو خراج تحسین

صد سالہ جوبلی کے موقع پر ادارہ کی طرف سے ہدیۂ تبریک

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے روز نامہ الفضل ربوہ کے صد سالہ جوبلی کے موقع پر جو معرکۃ الآراء تاریخی پیغام احباب جماعت کو بھجوایا۔ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

’’الفضل کا کام احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات سے آگاہ کرنا، خلیفۂ وقت کی آواز اُن تک پہنچانا نیز جماعتی ترقی اور روزمرہ کے اہم جماعتی حالات و واقعات سے باخبر رکھنا ہے۔ چنانچہ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات اور ارشادات شائع ہوتے ہیں۔ خلفائے احمدیت کے خطبات و خطابات اور تقاریر وغیرہ شائع ہوتی ہیں اور یہ خلیفۂ وقت اور احباب جماعت کے مابین رابطے اور تعلق کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس میں دنیا کے مختلف ممالک سے جماعتی مراکز کی رپورٹیں چھپتی ہیں۔ جن سے مبلغین اور سلسلہ کے مخلصین کی نیک مساعی کا علم ہوتا ہے اور جماعت کی ترقی اور وسعت کا پتہ چلتا ہے۔ ’’الفضل‘‘ میں مختلف موضوعات پر اہم اور مفید معلوماتی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں جو احباب جماعت کی روحانی پیاس بجھاتے ہیں۔ اور ان کی دینی، اخلاقی اور علمی تعلیم و تربیت کا سامان کرتے ہیں الفضل کا مطالعہ بہت سی بھٹکی روحوں کی ہدایت کا ذریعہ ہے۔‘‘

(روز نامہ الفضل صد سالہ جوبلی نمبر 2013ء صفحہ 2)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے الفاظ ’’الفضل میں مختلف موضوعات پر اہم اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جو احباب جماعت کی روحانی پیاس بجھاتے ہیں اور ان کی دینی اور اخلاقی اور علمی تعلیم و تربیت کا سامان کرتے ہیں۔‘‘ میں جماعت کے تمام طبقے برابر کے شریک ہیں۔ جن میں احمدی خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ حصّہ لیتی ہیں۔ الفضل آن لائن کے مختلف شعبہ ہائے اخبار میں مستورات کا حصہ مردوں سے کہیں کم نہیں رہا۔ میری نظر سے مضامین و آرٹیکلز لکھنے کے حوالے سے مرد قلمکاروں کے ساتھ لکھنے والی خواتین کے نام بھی گزرتے ہیں۔ شعراء کی اگر بات کی جائے تو خواتین کا پلڑا برابر ہی نظر آتا ہے۔ پروف کرنے، مواد تلاش کرنے، حوالہ ڈھونڈنے میں خواتین برابر کی شریک نظر آتی ہیں بلکہ مضامین پر تبصرہ کرنے، اپنی آراء دینے میں خواتین مردوں کی نسبت پیش پیش ہیں۔ انگلش سے اردو ترجمہ کرنے والے والنٹیرز (خدمت گزار) ہوں یا صوتی آواز میں نام مانگے جارہے ہوں تو خواتین کی تعداد مردوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ریڈرشپ کے حوالے سے اگر مردوں اور خواتین میں موازنہ کیا جائے تو خواتین کی تعداد زیادہ ہی محسوس ہوتی ہے۔ احمدی خواتین کے اس ذوق اور شوق کو دیکھتے ہوئے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور میں چلا جاتا ہوں جب ازواج مطہرات اور صحابیات نے مختلف جنگوں میں صحابہ کے شانہ بشانہ حصہ لیا اور اُس دور میں لوہے کی بنی ہوئی تلواروں سے لڑیں اور آج یہ احمدی خواتین حضرت سلطان القلم علیہ السلام کی معاونات بنتے ہوئے لوہے کے قلم سے آج کے دور کی مناسبت سے قلمی جہاد کر رہی ہیں۔ یوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الفاظ پر پورا اترتی رہتی ہیں۔

مبارک وہ جو اَب ایمان لایا
صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا
وہی مَے اُن کو ساقی نے پِلا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

الفضل آن لائن کے ساتھ احمدی مستورات و خواتین کا رشتہ مثالی ہے۔ ان کی الفضل سے بے لوث محبت کو دیکھتے ہوئے مجھے خیال گزرا کہ ممبرات لجنہ اپنی سو سالہ تقریبات بڑی شان سے منا رہی ہیں۔ کیوں نہ اس تاریخی موقع پر ان احمدی خواتین کے نام تاریخ میں محفوظ کر لیے جائیں جو مسلسل گزشتہ کچھ عرصہ سے الفضل آن لائن میں لوہے کے قلم کو استعمال کرتے ہوئے معاونت کر رہی ہیں۔ اس سے یوں جہاں لکھنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی ہو گی اور پہلے سے بڑھ کر لکھیں گی وہاں نئی خواتین اور بچیوں کو قلم آزمائی کی طرف ترغیب ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کو جزائے خیر دے اور ان کے علم و عرفان میں برکت دے۔ آمین

ذیل میں دی گئی فہرست بہت احتیاط اور دعاؤں سے تیار کی گئی ہے۔ اگر کسی کا نام لکھنے سے رہ گیا ہو تو وہ ضرور اپنے نام سے مطلع کرے اور اس میدان میں نئے آنے والیاں نئے عزم کے ساتھ داخل ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ آمین

جرمنی

مکرمہ درثمین احمد آصف	جرمنی
مکرمہ عائشہ چوہدری	جرمنی
مکرمہ منزہ سلیم	جرمنی
مکرمہ ثمرہ خالد	جرمنی
مکرمہ مبارکہ شاہین	جرمنی
مکرمہ مظفرہ ثروت	جرمنی
مکرمہ مریم رحمان	جرمنی
مکرمہ ڈاکٹر نجم السحر	جرمنی
مکرمہ سعدیہ طارق	جرمنی
مکرمہ صبیحہ محمود	جرمنی
مکرمہ آصفہ سمرن	جرمنی
مکرمہ محمودہ احمد	جرمنی
مکرمہ نادیہ حمید	جرمنی
مکرمہ صفورہ ممتاز	جرمنی
مکرمہ لبنیٰ بشارت	جرمنی
مکرمہ نرگس ظفر	جرمنی
مکرمہ امۃ الجمیل غزالہ	جرمنی
مکرمہ سیّدہ شمیم	جرمنی
مکرمہ شازیہ باسط خان	جرمنی
مکرمہ احمدی بیگم	جرمنی
مکرمہ مغفورہ درانی (نظم)	جرمنی
مکرمہ ڈاکٹر سعدیہ تسنیم (نظم)	جرمنی
مکرمہ فرحت ضیاء راٹھور (نظم)	جرمنی

برطانیہ

مکرمہ صفیہ بشیر سامی	لندن
مکرمہ امۃ القدوس	لندن
مکرمہ ذکیہ فردوس	برطانیہ
مکرمہ مدثرہ عباسی	لندن
مکرمہ طیبہ طاہرہ	لندن
مکرمہ امۃ الحکیم عائشہ	لندن
مکرمہ ناصرہ رشید	لندن
مکرمہ کوثر ضیاء	لندن
مکرمہ سیّدہ ثریا صادق	لندن
مکرمہ بشریٰ بختیار خان	لندن
مکرمہ مبشرہ شکور	لندن
مکرمہ نغمات نیر	لندن
مکرمہ حافظہ ڈاکٹر فارعہ منصور	لندن
مکرمہ طیبہ منصور چیمہ	لندن
مکرمہ طیبہ شہناز کریم	لندن
مکرمہ راشدہ مصطفٰے	لندن
مکرمہ عائشہ صدیقہ (نظم)	لندن
مکرمہ نسیم اختر بریڈفورڈ	لندن
مکرمہ خالدہ اقبال شیفیلڈ	لندن

فرانس

نصرت قدسیہ وسیم	فرانس
مکرمہ تسنیم انجم	فرانس

ہالینڈ

مکرمہ عطیۃ العلیم	ہالینڈ
مکرمہ درثمین خان	ہالینڈ

ناروے

مکرمہ نبیلہ فوزی رفیق	ناروے
مکرمہ طاہرہ زرتشت	ناروے
مکرمہ قدسیہ نور والا	ناروے
مکرمہ نبیلہ شاہین	ناروے
مکرمہ طیبہ مبارکہ	ناروے
مکرمہ کنیز بتول نجمہ	ناروے

ڈنمارک

مکرمہ عفت وہاب بٹ	ڈنمارک
مکرمہ عائشہ صدیقہ (نظم)	ڈنمارک

آسٹریلیا

مکرمہ وسیمہ اُپل	آسٹریلیا

مکرمہ عابدہ چوہدری	آسٹریلیا
مکرمہ خالدہ نزہت	آسٹریلیا
مکرمہ شازیہ افروز	آسٹریلیا

امریکہ

مکرمہ امۃ الباری ناصر	امریکہ
مکرمہ آنسہ محمود بقاپوری	امریکہ
مکرمہ حسنیٰ مقبول احمد	امریکہ
مکرمہ ادیبہ کفیل	امریکہ
مکرمہ ثمینہ آرائیں	امریکہ
مکرمہ عطیۃ الباری غنی	امریکہ
مکرمہ فوزیہ منصور	امریکہ
مکرمہ عطیۃ العزیز غنی	امریکہ
مکرمہ رضیہ بیگم	امریکہ
مکرمہ ڈاکٹر منصورہ شمیم (نظم)	امریکہ

کینیڈا

مکرمہ صدف علیم صدیقی	کینیڈا
مکرمہ بشریٰ نذیر آفتاب	کینیڈا
مکرمہ منزہ ولی سنوری کینیڈا	کینیڈا
مکرمہ ناصرہ احمد	کینیڈا
مکرمہ امۃ القیوم انجم	کینیڈا
مکرمہ طیبہ حبیب	کینیڈا
مکرمہ زاہدہ یاسمین	کینیڈا
مکرمہ بشریٰ ارشد	کینیڈا
مکرمہ صادقہ چوہدری	کینیڈا
مکرمہ زاہدہ باسط	کینیڈا
مکرمہ سعیدہ خانم	کینیڈا
مکرمہ شمیم اختر	کینیڈا
مکرمہ سدرۃ المنتہیٰ	کینیڈا
مکرمہ ناصرہ حفیظ	کینیڈا
مکرمہ ریحانہ صدیقہ بھٹی	کینیڈا
مکرمہ روبینہ چوہدری	کینیڈا

بحرین

مکرمہ فائقہ بشریٰ	بحرین
مکرمہ عنبرین احمد	بحرین
مکرمہ فرحت سلطانہ بھٹی	بحرین

انڈیا

مکرمہ امۃ الشافی رومی	قادیان
مکرمہ فوزیہ گل	انڈیا
مکرمہ منصورہ فضل من (نظم)	قادیان
مکرمہ امۃ الحیٔ تحسین (نظم)	قادیان

برکینا فاسو

مکرمہ صائمہ ناصر	برکینا فاسو
مکرمہ راشدہ مصطفٰے	برکینا فاسو

تنزانیہ

مکرمہ رخسانہ مظفر	تنزانیہ
مکرمہ عظمیٰ ربانی	تنزانیہ

مالٹا

مکرمہ بشریٰ سعید عاطف (نظم)	مالٹا
مکرمہ عارفین اکبر (نظم)	مالٹا

فجی

مکرمہ سعدیہ مبارکہ عرف دیا جیم (نظم)	فجی
مکرمہ فہمیدہ بٹ (نظم)	فجی

قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد ایم اے رضی اللہ عنہ قلم کے استعمال کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’زبان کے مقابلہ پر قلم کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ اس کا حلقہ نہایت وسیع اور اس کا نتیجہ بہت لمبا بلکہ عموماً دائمی ہوتا ہے۔ زبان کی بات عام طور پر منہ سے نکل کر ہوا میں گم ہو جاتی ہے سوائے اس کے کہ اسے قلم کے ذریعہ محفوظ کر لیا جائے مگر قلم دنیا بھر کی وسعت اور ہمیشگی کا پیغام لے کر آتی ہے اور پریس کی ایجاد نے تو قلم کو وہ عالمگیر پھیلاؤ اور دوام عطا کر دیا ہے جس کی اس زمانہ میں کوئی نظیر نہیں کیونکہ قلم کا لکھا ہوا گویا پتھر کی لکیر ہوتا ہے جسے کوئی چیز مٹا نہیں سکتی۔‘‘

(سیف کا کام قلم سے دکھایا ہے ہم نے از الفضل ربوہ 26 دسمبر 1958ء)

پھر اس مضمون کے آخر پر آپؓ احباب و خواتین کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

’’پس اے عزیزو اور دوستو! اپنے فرض کو پہچانو اور سلطان القلم کی جماعت میں ہو کر اسلام کی قلمی خدمت میں وہ جوہر دکھاؤ کہ اسلاف کی تلواریں تمہاری قلموں پر فخر کریں۔ تمہارے سینوں میں اب بھی سعد بن ابی وقاص اور خالد بن ولید اور عمرو بن عاص اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور قاسم اور قتیبہ اور طارق اور دوسرے فدایانِ اسلام کی روحیں باہر آنے کے لئے تڑپ رہی ہیں۔ انہیں راستہ دو کہ جس طرح وہ قرون اولیٰ میں تلوار کے دھنی بنے اور ایک عالم کی آنکھوں کو اپنے کارناموں سے خیرہ کیا۔ اسی طرح وہ تمہارے اندر سے ہو کر (کیونکہ اب خدا بھی انہی قدرتوں کا مالک ہے) قلم کے جوہر دکھائیں اور دنیا کی کایا پلٹ دیں۔ پس اے احمدی نوجوانو! آؤ اور اس چمنستان کی وادیوں میں گھوم کر دنیا کو نئے علوم سے شناسا کرو۔ آؤ اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تعمیر میں حصہ لے کر اقوامِ عالم کو علم و عرفان کے وہ خزانے عطا کرو کہ حجاز اور بغداد اور قرطبہ اور قدس اور مصر کی یادگاریں زندہ ہو جائیں۔ تا دنیا تم پر فخر کرے اور آسمان تم پر رحمت کی بارشیں برسائے اور آنے والی نسلیں تمہاری یاد سے امنگ اور ولولہ حاصل کریں۔ اے کاش کہ ایسا ہی ہو۔

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ‘‘

(روزنامہ الفضل ربوہ 26 دسمبر 1958ء)

(ابوسعید)

ایڈیٹر کے نام خطوط

ہمیں الفضل اخبار بہت پیارا ہے

- **مکرمہ طاہرہ زرتشت ناز۔ ناروے (حال امریکہ) سے لکھتی ہیں:**

اللہ ہمیں بھی اس کے خدمت گزاروں کی فہرست میں شامل کر لے۔ پیارے آقا کو بھی دعا کے لئے لکھا ہے۔

- **مکرمہ صدف علیم صدیقی۔ کینیڈا سے لکھتی ہیں:**

مؤرخہ 3؍ دسمبر 2022ء کی اشاعت میں اداریہ بعنوان ’’ریاکاری ایک شرک خفی‘‘ پڑھا۔ ہمیشہ کی طرح بہت عمدہ موضوع پر اعلیٰ درجے کی تحریر ہے۔ بے شک ریاکاری ایک شرک خفی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی ضمن میں فرماتے ہیں کہ

ابتدا سے گوشۂ خلوت رہا مجھ کو پسند
شہرتوں سے مجھ کو نفرت تھی ہر اک عظمت سے عار

دکھاوا، نام و نمود، شہرت کی طلب اچھے سے اچھے عمل کا اجر بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ بہت اچھی مثالیں دی ہیں آپ نے اب لوگ حج اور عمرے پر بھی جاتے ہیں تو موبائل فون سے ویڈیوز اور تصاویر بنانے کی طرف توجہ رہتی ہے۔ ذاتی زندگی میں بھی دکھاوے کا پہلو زیادہ نمایاں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس شرک خفی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہر کام کو اس کے اصل مقصد کے ساتھ سوچ سمجھ کر کرنے کی توفیق دے۔ ہم ہر کام محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے کرنے والے ہوں۔ آمین ثم آمین

- **مکرمہ امۃ الودود۔ یو کے سے لکھتی ہیں:**

جب ہم چھوٹے تھے تو ڈاکیا الفضل اخبار گھر میں پھینک کر جاتا تو ہم بہن بھائی بھاگ کر اٹھانے کے لئے جاتے۔ ہر ایک کی کوشش ہوتی کہ وہ پہلے اخبار لے کر آئے۔ ہمارا نعرہ ہوتا تھا ’’الفضل آ گیا ہے۔ اللہ کا فضل آ گیا ہے‘‘ جو پہلے اٹھالیتا وہ اس دن کا Winner بن کر خوب قبضہ جماتا اور پڑھ پڑھ کر اس کے صفحے release کرتا جس کو دوسرے بہت ممنونیت کے ساتھ اٹھاتے جاتے۔ ماشاءاللہ! آپ بہت اہم خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

لجنہ سیکشن مرکزیہ۔لندن

لجنہ اماء اللہ عالمگیر کی ترقیات کا ایک مختصر جائزہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے لجنہ کے قیام کے وقت یہ دعا فرمائی تھی اور اس کے مسلسل کرنے اور کروانے کی تاکید فرمائی تھی کہ ہمیں وہ مقاصد الہام ہوں جو ہماری پیدائش میں اللہ تعالیٰ نے مدنظر رکھے ہیں اور ان مقاصد کے پورا کرنے کے لئے بہتر سے بہتر ذرائع پر اطلاع اور پھر ان ذرائع کو احسن سے احسن طور پر پورا کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور ہمارا خاتمہ بخیر کرے۔ آئندہ آنے والی نسلوں کی بھی اپنے فضل سے راہنمائی کرے اور اس کام کو اپنی مرضی کے مطابق ہمیشہ کے لئے جاری رکھے۔ یہاں تک کہ دنیا کی عمر تمام ہو جائے۔ آمین

آپ کی اس دعا میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت ڈالی کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے قیام کو ایک سو سال پورے ہو گئے ہیں۔ زینہ بازینہ ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے یہ تحریک اب ایک عالمگیر تنظیم بن چکی ہے اور دنیا کے 135 ممالک سے زائد میں اس کی شاخیں پھیل گئی ہیں۔

لجنہ کی ترقیات کا تفصیلی جائزہ ایک مضمون میں پیش کرنا ناممکن ہے تاہم ایک مختصر جائزہ درج ذیل ہے۔

روحانی و علمی ترقی

اپریل 1944ء میں حضرت مصلح موعودؓ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا کہ ’’اگر تم پچاس فیصد عورتوں کی اصلاح کرلو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔‘‘

(الفضل 29 اپریل 1944ء)

اس سلسلہ میں عورتوں کی علمی و روحانی ترقی کے لئے جو لائحہ عمل آپ نے بنایا اس کی ایک غرض آپس میں مل جل کر علم سیکھنا، دوسروں کو سکھانا اور بچوں کی اصلاح کرنا تھا۔ اس کے حصول کے لئے ہر ملک کا شعبہ تعلیم و تربیت لجنہ و ناصرات کے لئے خود ہی ریسرچ کر کے مختلف موضوعات پر لیکچرز، مضامین اور سالانہ نصاب تیار کر کے اجلاسات و کلاسز میں پڑھے جاتے ہیں اور ان کا سہ ماہی ٹیسٹ کے ذریعہ جائزہ لیا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مستورات کی روحانی تربیت اور باہمی محبت و اخوت کو فروغ دینے کے لئے دنیا کے اکثر ممالک میں لجنہ سالانہ اجتماعات منعقد کرتی ہیں۔ ان اجتماعات میں ملک بھر سے لجنہ و ناصرات تلاوت و حفظ قرآن، تقاریر، نظم اور بیت بازی جیسے مقابلہ جات میں حصہ لیتی ہیں اور مختلف موضوعات پر ریسرچ پریزنٹیشن پیش کرتی ہیں۔ اجتماع کے سب اخراجات لجنہ خود ادا کرتی ہے۔ نیز جلسہ سالانہ کے موقع پر دوسرے روز مستورات کا اپنا الگ اجلاس بھی ہوتا ہے۔

اللہ کے فضل سے احمدی مستورات دینی علم میں ترقی کے ساتھ دنیاوی تعلیم میں بھی ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں۔ ہر سال لجنہ اماء اللہ بھی مختلف تعلیمی میدانوں میں امتیازی نمبر لے کر خلیفۂ وقت سے جلسہ سالانہ پر اعزازی اسناد حاصل کرتی ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں امور طالبات کا علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا جس کا مقصد اعلیٰ تعلیم کے حصول کو فروغ دینا ہے۔ اس غرض سے احمدی طالبات کو تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کرنے اور درپیش مشکلات کے حل کے لئے احمدیہ مسلم وومن اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن AMWSA اور Ahmadiyya Muslim Research Association بھی کام کر رہی ہیں۔

افریقہ میں لجنہ اماء اللہ کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ریفریشر کورسز

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں افریقہ کے 4 مختلف مقامات پر ریفریشر کورس کروائے گئے۔ اردو، انگلش اور فرنچ اور ان کی لوکل زبان میں ترجمہ کے ساتھ ریفریشر کورس کروایا گیا جس سے ان کی کارکردگی میں نمایاں بہتری پیدا ہوئی۔ چندے کا نظام اور لجنہ دستورِ اساسی امور سمجھایا گیا جس کے بہت مثبت نتائج حاصل ہوئے۔ ممالک شامل ہوئے وہ یہ ہیں:

برکینا فاسو، بینن، الجیریا، مراکو، مالی، نائیجر، گھانا، ٹوگو، گیمبیا، گنی بساؤ، آئیوری کوسٹ، سیرالیون، ساؤ تومے، لائبریا، تنزانیہ، یوگنڈا، کینیا، ساؤتھ افریقہ، لیسوتھو، سوازی لینڈ، زمبابوے، ملاوی، ساؤتھ افریقہ، ایسواتینی شامل ہیں۔

مجلسِ شوریٰ

100 سے زائد تجنید کے 40 ممالک میں مجلس شوریٰ کا قیام ہو چکا ہے۔ ہر ملک کی لجنہ اپنی لجنات کی ترقی اور حائل مسائل کے لئے مشاورت کے ساتھ لائحہ عمل تجویز کرتی ہیں اور سارا سال عملدرآمد کرتی ہیں۔ تجاویز و سفارشات پر ڈائریکٹ صدرات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی ومنظوری ملتی ہے۔

بجٹ اور چندہ دہندگان میں نمایاں اضافہ

چندہ دہندگان میں نمایاں اضافہ اور جماعت اور خلافت سے مضبوط رابطہ ہے۔ خدا کے فضل سے بہت سے ممالک کی لجنہ و ناصرات کے چندہ جات 100٪ ہیں۔

کتب و رسائل لجنہ اماء اللہ

حضرت مصلح موعودؓ نے ایک مرتبہ مستورات سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا ’’علم کو استعمال کرنے کیلئے مضمون لکھو، مضمون لکھنے سے نئے نئے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔‘‘

(تاریخ لجنہ جلد اول)

لجنہ کی تنظیم کے قیام کے فوراً بعد ہی ’’مصباح‘‘ کے نام سے مستورات کے لئے علمی و تربیتی رسالہ اردو زبان میں قادیان سے جاری

ہوا۔ جو تقسیم ہند کے بعد انڈیا سے اب تک جاری ہے اور پاکستان میں گزشتہ قریباً پانچ سالوں سے حکومتی پابندی کا شکار ہے۔ اللہ کے فضل سے اس وقت مختلف زبانوں میں 35 سے زائد ممالک کی لجنہ کو اپنے رسائل شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

ان رسائل کی اشاعت کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کو مختلف کتب کی اشاعت کی توفیق بھی مل رہی ہے۔ الحمد للہ لجنہ نے سیرت صحابیات پر تحقیق کر کے سلسلہ وار مفید کتب شائع کیں۔ الاسلام ویب سائٹ پر لجنہ کی شائع کردہ کتب موجود ہیں۔

نیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دور میں برازیل کی ایک احمدی خاتون محترمہ امینہ صاحبہ کو پرتگالی زبان میں پہلی دفعہ قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت ملی اس کے علاوہ بھی لجنہ اماء اللہ قرآن اور کتب سلسلہ کے تراجم میں بھی اعانت کرتی رہتی ہیں۔

ورزشی مقابلہ جات

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ’’انسانی روح اور جسم کا ایسا جوڑ ہے کہ ایک کی خرابی دوسرے پر اثر ڈالے بغیر نہیں رہ سکتی۔‘‘ یہ حقیقت ہے کہ ایک صحت مند انسان کمزور اور بیمار انسان کے برعکس دینی ذمہ داریاں بہتر انداز میں ادا کرسکتا ہے۔ اس ارشاد کے مدنظر لجنہ اماء اللہ بھی ہر سال لوکل، ریجنل اور ملکی سطح پر ورزشی مقابلہ جات منعقد کرواتی ہیں۔ ان کھیلوں کے ذریعہ مستورات باہمی تعاون و ہمدردی، قواعد و ضوابط کی پابندی، اطاعت و قیادت، اپنی خواہشات کو اجتماعی مفاد کیلئے قربان کرنے جیسے زندگی کے اہم اصول سیکھتی ہیں۔ سپورٹس ڈے کے موقع پر مختلف خیراتی اداروں کے لئے رقم بھی اکٹھی کی جاتی ہے۔

کچھ ممالک میں لجنہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ مل کر مختلف کھیلوں مثلاً بیڈمنٹن، والی بال وغیرہ کے مقابلہ جات منعقد کراتی ہیں نیز دوران سال لجنہ ممبرات اندرون ملک مختلف مقامات پر تفریحی سفر پر بھی جاتی ہیں۔

شعبہ صنعت و دستکاری

لجنہ کا یہ شعبہ مستورات کو مختلف فنون سکھا کر اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دوران سال متفرق ہنر سکھانے کے لئے کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔ لجنہ اپنا کاروبار کرنے والی ممبرات کا ایک ڈیٹا بیس بھی تیار کر رہی ہے جس سے ان کے بزنس کے فروغ میں مدد ہوگی۔ اس شعبہ کے تحت مستورات علاقائی اور ملکی سطح پر مینا بازار منعقد کرتی ہیں جس سے آپس میں رابطہ بڑھتا ہے اور کاروباری فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ ہر ملک کی لجنہ اس شعبہ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہی ہے جیسے نائیجریا میں ایک بیکری کی تعمیر جہاں ممبرات کو پروفیشنل بیکنگ سکھائیں۔ لجنہ فیشن ڈیزائن اور کیٹرنگ کے کورسز۔ یوگنڈا لجنہ، چاول اگا کر اور فروخت بیچنے کی اسکیم وغیرہ۔

تبلیغی مساعی

لجنہ اماء اللہ تبلیغی سرگرمیوں میں بھی بہت جوش سے حصہ لیتی ہیں۔

اس سلسلہ میں سالانہ پیس سمپوزیم، بین المذاہب سیمینار، کافی مارننگ وغیرہ منعقد کرتی ہیں۔جس میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی خواتین کو مدعو کیا جاتا ہے۔ان پروگرامز پر سیاسی، حکومتی اور مذہبی شخصیات کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ان تقریبات کے انعقاد کا مقصد اسلام اور دیگر مذاہب کی مشترکہ اور بنیادی تعلیمات کو سمجھنا اور مل کر قیام امن کے لئے کوشش کرنا ہے۔ایم ٹی اے کے لئے پروگراموں کی تیاری میں دنیا کے مختلف ممالک میں بھی ممبرات لجنہ اماء اللہ سرگرم عمل ہیں۔

انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال

اکیسویں صدی میں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی ایجاد سے زمان ومکان کے فاصلے سمٹ گئے ہیں۔دوریاں نزدیکیوں میں بدل گئی ہیں۔دنیا میں انٹرنیٹ صارفین کا دو تہائی سے زیادہ حصہ سوشل میڈیا کا استعمال کر رہا ہے۔جس سے کم وقت میں زیادہ لوگوں تک اپنا پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔

لجنہ اماء اللہ بھی اس مفید ایجاد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلام اور احمدیت کا پیغام دنیا بھر میں پھیلا رہی ہے۔دنیا کے اکثر ممالک میں لجنہ کی ویب سائٹس قائم ہیں جو کہ نہ صرف احمدی مستورات بلکہ ہر حق کے متلاشی کو بھی روحانی مائدہ پہنچا رہی ہیں۔یہ ویب سائٹس رضا کارانہ طور پر ممبرات لجنہ اماء اللہ چلاتی ہیں۔ان ویب سائٹس پر لجنہ کے شعبہ جات کا تعارف، نصاب، رابطے کا پتہ وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ اور گزشتہ خطبات پڑھنے اور سننے کے لئے لنک بھی ان ویب سائٹس پر موجود ہیں۔اس کے علاوہ تازہ ترین ویبینار، جماعتی کتب تک رسائی، آئندہ منعقد ہونے والے جماعتی پروگرام، مختلف موضوعات پر پریزنٹیشنز، لجنہ کے رسائل، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہونے والے سوال و جواب کی نشست وغیرہ تک رسائی بھی ان ویب سائٹس کے ذریعہ ممکن ہیں۔ایک نیا اضافہ یہ ہے کہ شوریٰ پر منظور شدہ تجاویز اور ان کے نفاذ کے لئے لائحہ عمل بھی یہاں دیکھے جا سکتے ہیں۔ویب سائٹس کے علاوہ ٹویٹر، انسٹاگرام، واٹس ایپ، ٹیلی گرام وغیرہ بھی اسلام کے دفاع، اختلافی مسائل کا جواب دینے اور ممبرات جماعت سے رابطہ میں رہنے کا اہم اور موثر ذریعہ ہیں۔

مالی قربانی کی تحریکات

حضرت مصلح موعودؓ نے لجنہ کی توجہ حصول علم کے ساتھ ساتھ مالی قربانی کی طرف بھی کرائی۔اس ضمن میں لجنہ کے قیام کے ساتھ ہی حضرت خلیفة المسیح الثانیؓ نے تعمیر مسجد برلن کی ذمہ داری احمدی مستورات پر ڈالی۔

(الفضل 8/ فروری 1923ء)

مختلف وجوہ سے اس وقت مسجد برلن کی تعمیر نہ ہوسکی۔چنانچہ اس جمع شدہ رقم میں مزید شامل کر کے مسجد فضل لندن کی تعمیر کی گئی۔یورپ میں لجنہ اماء اللہ کی مالی قربانیوں سے بنائی گئی دیگر مساجد میں مسجد مبارک ہالینڈ، مسجد خدیجہ برلن، مسجد نصرت جہاں ڈنمارک، مسجد بیت النصر اور مسجد مریم ناروے شامل ہیں۔2023ء تک جرمنی میں 100 مساجد تعمیر کرنے کی تحریک میں سے 10 مساجد لجنہ جرمنی تعمیر کروا رہی ہے۔

لجنہ مالی قربانی کی ہر تحریک میں پیش پیش رہتی ہے۔بیت الفتوح اور حدیقة المہدی کے لئے مالی قربانیاں، تحریک جدید، وقف جدید، لجنہ کے دفاتر کے لئے عمارات کی تعمیر، اسپورٹس کمپلیکس کا قیام، یتامیٰ فنڈ، افریقن ممالک میں ہسپتال اور اسکول قائم کرنے کی اسکیم، مختلف ممالک میں قائم عائشہ اکیڈمی، کنڈر گارڈن، لائبریریز (امة الحیٔ لائبریری)، وغیرہ ان تحریکات میں سے چند ایک ہیں۔

خدمت انسانیت میں لجنہ کا کردار

حضرت مصلح موعودؓ نے لجنہ کے قیام کے وقت اس امر کی طرف توجہ مبذول کروائی تھی کہ ”عملی طور پر خدمت اسلام کے لئے اور اپنی غریب بہنوں اور بھائیوں کی مدد کیلئے بعض طریقے تجویز کیے جائیں اور ان کے مطابق عمل کیا جائے“۔چنانچہ لجنہ اماء اللہ ہیومینٹی فرسٹ کے لئے فنڈز اکٹھے کرنے کے لئے عشائیہ منعقد کرتی ہے۔ان پیسوں سے افریقہ اور پاکستان میں تھر پارکر کے علاقہ میں کنوؤں کی کھدائی اور واٹر پمپس تعمیر کروائے جاتے ہیں جو کہ اسلام اور احمدیت کے تعارف کا بھی ایک ذریعہ بنتے ہیں۔

اس کے علاوہ لجنات آنکھوں کے عطیات، فوڈ بینک، یتامیٰ فنڈز اور Adopt a village in Africa وغیرہ جیسی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

Covid کے دوران لجنات جماعتی ممبران کو فیس ماسک، ہسپتالوں میں طبی عملہ کو یونیفارم اور بیمار ممبران کو کھانا وغیرہ پہنچاتی رہیں۔نیز اس دوران اپنے ہمسائیوں کی بھی خبر گیری کرتی رہی۔

لجنہ اماء اللہ عالمگیر کی صد سالہ جوبلی پر خدمات

دنیا بھر میں قائم لجنہ کی تنظیم نے اپنے قیام کی ایک صدی مکمل ہونے پر بطور شکرانہ 2015ء سے ہی ایک تربیتی لائحہ عمل بنانا شروع کر دیا تھا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظوری لے کر اس پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا تھا۔اس لائحہ عمل کے اہم نکات یہ تھے:

- لجنہ اپنے پیسوں سے جماعتی کاموں کے لئے عمارت خریدے۔
- 50٪ ممبرات کم از کم موصی ہوں۔
- مساجد کی تعمیر
- افریقہ میں میٹرنٹی ہسپتال کی تعمیر
- تاریخ لجنہ کو کمپائل کرنے کے کام کے ساتھ صد سالہ جشن تشکر پر مجلہ جات کی اشاعت
- 500 بیعتوں کا ٹارگٹ
- 20 آنکھوں کے آپریشن
- سال 2022ء تک سو فیصدی لجنہ نماز صحیح تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ سیکھے نیز 100٪ پنجوقتہ نماز کی پابند ہوں
- کم از کم پچاس فیصد لجنہ قرآن مجید صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سیکھنے کے ساتھ کچھ حصہ زبانی یاد کریں اور ترجمہ بھی سیکھیں۔
- تمام لجنہ روزانہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطالعہ کی عادت ڈالیں
- اجلاسات میں خلافت کے ساتھ ”وفا کے عہد“ کا اعادہ کیا جائے۔اور عہد لجنہ کے یہ الفاظ کہ (خلافت احمدیہ کو قائم رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہوں گی۔اس پہلو کی اہمیت کو اجلاسات کا موضوع بنایا جائے۔اس کی اہمیت بتائی جائے خصوصاً نئی نسل کا خلافت احمدیہ سے مضبوط تعلق قائم کیا جائے۔خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سننے کی عادت ڈالیں، خلیفۂ وقت کے ہر حکم کی مکمل اطاعت کریں۔
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی لجنہ سے تقاریر، عہدیدارات کے ساتھ میٹنگز کو کتابی شکل میں شائع کرنے کے ساتھ ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تمام دنیا کی لجنات کو مختلف مواقع پر بجھوائے گئے پیغامات کو کتابی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کیلئے درخت لگائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی

لجنہ اماء اللہ کی تنظیم پر خلیفۂ وقت کی ہمیشہ شفقت رہی ہے اور ہمیشہ ان کی راہنمائی میں لجنہ نے ترقی کے مراحل طے کئے ہیں۔خلافتِ خامسہ کے بابرکت دورِ خلافت سے صدرات کو براہِ راست رپورٹس کے جوابات بجھوانے کا بابرکت سلسلہ شروع ہوا جس سے ایک نیا جذبہ اور ولولہ لجنات میں پیدا ہوا۔لجنہ کا سالانہ بجٹ حضور انور خود ملاحظہ کرکے منظوری عطا فرماتے ہیں۔آپ کے بابرکت دور میں لجنہ نے بڑی سرعت سے ترقی کے منازل طے کی ہیں اور یہ صرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی لجنہ کو براہِ راست ہدایات کے باعث ہے۔آپ لجنات سے براہ راست خطاب فرما کر یا پیغامات بجھوا کر، اراکین عاملہ، طالبات اور واقف نو ممبرات وغیرہ سے ملاقات فرما کر روزمرہ اور دینی کاموں میں درپیش مسائل کا حل تلاش کرنے میں راہنمائی فرماتے ہیں۔آپ نے لجنہ کی تربیت کے لئے غریب بچیوں کی شادی کے لئے مالی امداد کی تحریک اور بد رسومات کو ترک کرنے کی تحریک فرمائی۔مستورات نے ہر دو تحریکات پر دل و جان سے لبیک کہا۔الحمد للہ

یہ لجنہ اماء اللہ کی خدمات کا ایک اجمالی خاکہ ہے۔اس کے کاموں کی وسعت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ہم خوش قسمت ہیں جو ان ترقیات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور لجنہ پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار انعامات کے گواہ ہیں۔خدا کرے کہ ہماری آئندہ آنے والی نسلیں پہلے سے زیادہ پرجوش ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والی ہوں۔حضرت مصلح موعودؓ کے ہاتھوں سے لگایا ہوا یہ چمن ہمیشہ شاد و آباد رہے۔آمین

رمضان کی آمد آمد ہے

رمضان المبارک ماہ مارچ 2023ء کے آخری عشرہ میں شروع ہونے والا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے، جماعت احمدیہ اور امت مسلمہ کے لئے یہ رمضان بہت مبارک کرے۔آمین

اس سلسلہ میں نثر نگاروں سے مضامین و آرٹیکلز اور شعرائے کرام سے منظوم کلام بجھوانے کی درخواست ہے۔مضمون مختصر ہوں۔طویل مضمون اخبار میں جگہ پانے میں کافی دن لے لیتا ہے۔امید ہے قارئین کرام اس طرف توجہ کریں گے اور اپنی تحریرات info@alfazlonline.org پر بجھوا کر ممنون فرمائیں گے۔

جملہ نمائندگان الفضل سے بھی درخواست ہے کہ جہاں وہ خود قلم آزمائی کریں وہاں احباب جماعت کو بھی اس طرف راغب کریں اور رمضان کی اہمیت، افادیت اور برکات پر مضامین لکھوا کر بجھوائیں۔کان اللہ معکم وایدکم

ایڈیٹر الفضل آن لائن

امۃ الشافی رومی۔ بھارت باتعاون لجنہ سیکشن لندن

لجنہ اماء اللہ بھارت کی تاریخ و معلومات

مساجد اور دیگر عمارتیں جو لجنہ کی مالی قربانی سے بنی ہیں

بیت النصرت لائبریری لجنہ اماء اللہ قادیان

اکتوبر 1986ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے وہ زمین جہاں پہلے جلسہ سالانہ مستورات منعقد ہوا کرتا تھا ازراہ شفقت لجنہ اماء اللہ بھارت کو عنایت فرمائی۔ اس زمین پر بچوں کے کھیلنے کے لیے چار دیواری اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی لائبریری بنانے کی اجازت کا معاملہ حضورؒ کی خدمت میں پیش کرنے پر حضورؒ نے ازراہ شفقت اجازت مرحمت فرمائی اور حضورؒ نے اس کے اخراجات کی ذمہ داری ہندوستان کی لجنات پر عائد کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس لائبریری کی بنیاد جنوری 1987ء کو رکھی گئی اور قرض لے کر فوری تعمیر شروع کروادی گئی۔ قادیان میں تقسیم ملک کے بعد حضورؒ کی اجازت سے لجنہ کی یہ پہلی بلڈنگ تعمیر ہوئی۔ اس بلڈنگ پر تین لاکھ روپیہ خرچ ہوا۔ اس کی بنیاد 7/ جنوری 1987ء کو رکھی گئی اور جولائی 1988ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچی الحمدللہ۔حضورؒ نے ازراہ شفقت اس کا نام بیت النصرت لائبریری تجویز فرمایا۔

دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت

مؤرخہ 17/ مئی 2001ء دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت کی بنیاد النصرت لائبریری کے احاطہ میں رکھی گئی۔ اس دفتر کی تعمیر کے اخراجات لجنہ اماء اللہ بھارت کے ریزرو فنڈ سے مبلغ 30,000روپے اور 2,60,000حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ازراہ شفقت عطا فرمائے۔

گیسٹ ہاؤس سرائے مبارکہ قادیان

صد سالہ خلافت جوبلی کے مبارک موقع پر لجنہ اماء اللہ بھارت کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقی دنیا کی احمدی خواتین کی طرح مالی قربانی کی توفیق ملی۔ مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بھارت دسمبر 2004ء کے موقع پر یہ تجویز پاس کی گئی کہ صد سالہ خلافت جوبلی جو جماعت احمدیہ 2008ء میں

دفاتر لجنہ اماء اللہ بھارت

منائی گی۔ اس موقع پر شکرانہ کے طور پر لجنہ اماء اللہ بھارت حضور انور کی اجازت کے بعد مبلغ پانچ لاکھ روپے حضور انور کی خدمت اقدس میں تحفہ خلافت جوبلی پیش کرے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممبرات لجنہ بھارت نے تین سال کے عرصہ میں پانچ لاکھ کی بجائے 21,49,258وعدہ جات اور مبلغ 22,88,025 کی رقم کی ادائیگی کر دی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

ماہ جنوری 2008ء تک جمع کی گئی رقم مبلغ 19,48,866 روپے حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کرتے ہوئے اس حقیر رقم کو ممبرات لجنہ بھارت کی طرف سے قبول کرنے کی درخواست کی گئی۔ اس پر حضور انور نے قبول کرتے ہوئے محترم ناظر صاحب اعلیٰ کو (بحوالہ QND-7.02.08/0254) ارشاد فرمایا کہ

’’آپ یہ رقم ریزرو میں رکھیں۔ اس کے اخراجات کے بارے میں بعد میں بتاؤں گا۔ انجمن میں مشورہ کر کے مجھے بتائیں کہ قادیان یا کسی اور جگہ ایسا پروجیکٹ جو لجنہ اماء اللہ بھارت کے نام سے کیا جا سکتا ہو۔ مسجد، مشن ہاؤس، ڈسپنسری وغیرہ یا کوئی اور چیز بنائی جا سکتی ہو۔‘‘

حضور انور کی اس ہدایت کے بعد مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت میں لجنہ بھارت کی ضروریات کے پیش نظر ایک گیسٹ ہاؤس تعمیر کیے جانے کا فیصلہ کیا گیا۔

گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد مؤرخہ 22/ جون 2008ء کو حضرت سیّدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ حرم محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم ومغفور نے اپنے دست مبارک سے فرمایا۔سیّدنا حضور انور نے مؤرخہ 10.10.2010 کو ان بلڈنگز کے ناموں کی منظوری ’’نصرت جہاں ہال‘‘ اور ’’سرائے مبارکہ‘‘ مرحمت فرمائی۔ گیسٹ ہاؤس کی بلڈنگ دو ہال، چار بیڈ رومز مع باتھ روم اور کچن پر مشتمل ہے۔

لجنہ ہال کلکتہ (بنگال)

مارچ 2004ء میں محترمہ بشریٰ طیبہ غوری صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت نے اپنے دورہ کے دوران یہ محسوس کیا کہ یہاں کی لجنہ کے لئے الگ ہال کی ضرورت ہے۔ چنانچہ یہاں کے امیر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں بغرض اجازت درخواست بھجوائی۔حضور انور نے اجازت دیتے ہوئے تحریر فرمایا کہ’’ اس کے اخراجات لجنہ کی ممبرات خود برداشت کریں۔‘‘

سیدنا حضور انور سے منظوری کے ملنے کے بعد کلکتہ کی ممبرات کو لجنہ ہال تعمیر کے لیے مالی تحریک کی گئی۔ ہال کی تیاری کے لیے ڈیڑھ لاکھ کی رقم درکار تھی۔ اس کے لئے یہاں کی عاملہ میں سے تین ممبرات نے لجنہ کے گھروں کا دورہ کیا۔ جب یہ وفد مسجد واپس آیا تو ایک لاکھ اسی ہزار کی رقم ان کے پاس تھی۔ چنانچہ اس رقم سے جلد ہی ہال مکمل ہوگیا۔ ہال مکمل ہونے کے بعد اس میں ضرورت کا سامان جیسے پنکھے، دریاں، کرسیاں، مائیک وغیرہ بھی لجنہ کی بعض ممبرات نے مہیا کیے۔ مائیک کے پورے سسٹم اور باتھ روم کے تمام اخراجات اکیلے دو ممبرات نے برداشت کیے۔

مسجد احمدیہ خوردہ (اُڑیسہ)

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ سید فضل الرحمٰن صاحب مرحوم خوردہ جماعت کی پہلی صدر لجنہ تھیں۔ مرحومہ بہت نیک خاتون اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔خوردہ جماعت کے لئے انہوں نے اپنی زمین میں سے کچھ حصہ مسجد کے لئے قربان کر دیا تا کہ لوگ نماز کے پابند ہوں۔ مرحومہ نے اپنی اولاد کے ساتھ بات چیت کر کے اپنی ذاتی منزل کے سامنے والی زمین جو سڑک سے لگتی تھی مؤرخہ 21/ اکتوبر 1993ء کو اپنے ذاتی خرچ سے مرکز کے نام رجسٹر کروادی۔

خوردہ جماعت چھوٹی ہونے کے ناطے مسجد کی تعمیر میں دیر ہوتی دیکھ کر مرحومہ نے خود اس کی تعمیر کا کام شروع کروادیا۔ پہلی منزل کی تعمیر کے اخراجات تقریباً پانچ لاکھ روپے انہوں نے خود برداشت کیے۔ اس مسجد کی عمارت تین منزلوں پر مشتمل ہے۔ اس کی تعمیر کا کام تین سال میں مکمل ہوا۔

مسجد احمدیہ پنگارسنگھ (اُڑیسہ)

تنظیم لجنہ اماء اللہ پنگارسنگھ 2005ء میں قائم ہوئی۔ یہاں کی پہلی صدر محترمہ حسینہ بیگم صاحبہ منتخب ہوئیں۔ مکرمہ عتید بی بی صاحبہ پنگارسنگھ کی پرانی ممبرات میں سے ہیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے 10 کاٹھا زمین تعمیر مسجد کے لیے صدر انجمن احمدیہ کے نام رجسٹر کروائی اور اپنی طرف سے 20000 روپے تعمیر مسجد کے لیے دیا۔ کیرنگ جماعت کے ایک مخلص ناصر مکرم رمضان خان نے اپنے خرچ سے مؤرخہ 26/ اگست 2018ء کو مسجد کی تعمیر کا کام شروع کروایا اور 12/ اگست 2019ء کو اختتام کو پہنچا۔ اللہ کے فضل سے اس مجلس کی تمام ممبرات نے مسجد کی تعمیر میں مالی اور جسمانی دونوں طرح کی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

مسجد احمدیہ حلقہ محمود آباد کیرنگ (اُڑیسہ)

کیرنگ جماعت صوبہ اڑیسہ کی پرانی جماعتوں میں سے ایک جماعت ہے۔ اس جماعت کی لجنہ کی ایک مخلص ممبر زیب النساء مرحومہ ہمیشہ مالی قربانیوں میں پیش پیش رہنے والی خاتون نے 1975ء میں کیرنگ جماعت کے حلقہ محمود آباد کے لیے ایک مسجد تعمیر کروائی۔جس میں موصوفہ نے 6,00,000 روپے کی قربانی پیش کی۔

لجنہ ہال گیسٹ ہاؤس (اُڑیسہ)

لجنہ اماء اللہ کیرنگ کے پاس اس اپنی تنظیم کے کاموں کے لیے کوئی ہال نہیں تھا۔ جہاں وہ اپنے کاموں کو سہولت سے کر سکتیں۔ اس لیے مرحوم مولانا شرافت خان صاحب نے لجنہ ہال کے لیے اپنی ذاتی زمین مؤرخہ 7/ جون 1999ء کو لجنہ اماء اللہ کیرنگ کے نام رجسٹر کروائی۔ یہ زمین ان کو سرکاری مد سے بہت کم قیمت میں ملی تھی۔ اس زمین پر ہال کی تعمیر، چاردیواری، واش روم اور گیٹ کے لیے کیرنگ لجنہ نے 4,05,000 چندہ اکٹھا کیا۔ اس کے علاوہ کیرنگ کی جامعہ مسجد میں ماربل کے لیے 1,24,870 روپے دیے۔

علاوہ ازیں محمود آباد کے حلقہ ناصر آباد میں کیرنگ کی ایک ممبر نے 10,00,000 روپے دے کر مسجد تعمیر کروائی۔

خدیجہ ہال حلقہ کاچی گوڑہ (حیدرآباد)

حلقہ کاچی گوڑہ حیدر آباد کی 29 ممبرات لجنہ اماء اللہ نے انصار اللہ،

خدام الاحمدیہ کے ساتھ مل کر نمازوں اور دینی کاموں کے لیے ایک خدیجہ ہال تعمیر کروایا۔ممبرات نے اس کی تعمیر میں اپنے سونے کے زیورات پیش کیے اور نقد رقم بھی دی۔

تعمیر مسجد حلقہ سعید آباد حیدر آباد

تعمیر مسجد سعید آباد میں حیدر آباد کی تقریباً 20 مخیر لجنہ ممبرات نے 6 لاکھ رقم اور اس کے علاوہ سونے کے زیورات پیش کیے۔ باقی ممبرات کی مالی قربانی تعمیر مسجد سعید آباد کے لئے اس کے علاوہ ہیں۔

لجنہ ہال وڈ مان

حیدرآباد کی ایک ممبر نے لجنہ کی ممبرات کے لئے وڈمان میں ایک ہال تعمیر کروایا۔

قبرستان کے لیے جگہ

حیدرآباد کی ایک ممبر نے ایک وسیع وعریض زمین قبرستان کے لئے جماعت کو دی۔

تعمیر لجنہ ہال تماپور

حیدرآباد کی ایک ممبر نے اپنے ذاتی خرچ پر تیماپور میں لجنہ اماء اللہ کی ممبران کے لئے حال تعمیر کروایا۔

تعمیر مساجد ضلع گھمم

حیدرآباد کی ایک ممبر نے 400 گز اور 500 گز زمین خرید کر صدر انجمن احمدیہ کے نام رجسٹر کروائی اور یہاں پر دو مساجد تعمیر ہوئیں۔ اسی طرح دہلی کی مسجد کے لیے بھی اپنا سونے کا ہار دیا۔

لجنہ ہال یادگیر

یادگیر جماعت کا لجنہ ہال کافی سال پہلے سے تعمیر شدہ تھا۔اس کی تعمیر میں بھی لجنہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ لیکن اب موجودہ ضرورتوں کے پیش نظر یہ ہال نہ کافی ہے۔ لہٰذا اس حال کو وسیع شکل دینے کے لیے جماعت یادگیر نے 18 لاکھ کا Estimate بنا کر اس تجویز کو دفتر تعمیرات کے توسط سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں منظوری کے لیے بھجوایا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت یادگیر لجنہ ہال تعمیر کی منظوری کے ساتھ نو لاکھ مرکزی فنڈ سے گرانٹ دیے جانے کی منظوری مرحمت فرمائی۔ بقیہ نو لاکھ کی رقم کو پورا کرنے کے لیے لجنہ اماء اللہ یادگیر نے 568460 روپے جن میں 20 ممبرات نے بڑی بڑی رقم دے کر (تقریباً 362000 روپے) ادا کی اور جماعت میں میں کام کرنے والے چند افراد نے 3لاکھ رقم ادا کی۔ جماعت کی طرف سے بقیہ رقم 9لاکھ کے بجٹ کو پورا کیا گیا۔

لجنہ ہال کوٹپلہ

یہ ہال ابھی زیر تعمیر ہے۔اس کے لیے ممبرات نے 60,000 روپے کی مالی قربانی پیش کی۔

جامع مسجد احمدیہ رشی نگر

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ رشی نگر کی جامع مسجد کی تعمیر میں جملہ لجنات نے بڑے ہی جوش اور ولولہ کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔تعمیر جامع مسجد کے بارے میں جب اعلان ہوا اس وقت مسجد کی بنیاد ہی ڈال رہے تھے کہ مستورات نے نقدی کے علاوہ طلائی کڑے، بالیاں اور انگوٹھیاں پیش کیں اور ساتھ ہی وعدہ جات بھی لکھوائے۔ اس طرح اللہ کے فضل سے ممبرات لجنہ کی جانب سے تقریباً 13 لاکھ روپے جمع کئے گئے۔

مسجد محمود بھدرواہ

ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ نے مسجد محمود میں Second floor بنانے کے لیے 4,08,900 روپے کی مالی قربانی پیش کی۔

خلفاء کی مالی تحریکوں میں

لجنہ اماء اللہ کی قربانیوں کا تذکرہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ سے ممبرات لجنہ اماء اللہ بھارت نے خلفائے کرام کی طرف سے جاری کردہ تحریکات میں اخلاص ووفا کا نمونہ دکھاتے ہوئے بے مثال قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے جس کا مختصر خاکہ اس طرح ہے:

لجنہ کی سب سے پہلی شاندار قربانی،

چندہ مسجد برلن (جرمنی)

لجنہ اماء اللہ کے قیام کے بعد سب سے پہلی تحریک جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی طرف سے احمدی مستورات کے لیے کی گئی وہ مسجد برلن کی تحریک تھی۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 2/ فروری 1923ء کو یہ تحریک فرمائی کہ مسجد برلن کی تعمیر احمدی خواتین کے چندہ سے ہو۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا تھا

’’کیونکہ یورپ میں لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم میں عورت جانوروں کی طرح سمجھی جاتی ہے۔ جب یورپ کو یہ معلوم ہو گا کہ اس وقت اس شہر میں جو دنیا کا مرکز بن رہا ہے اس میں مسلمان عورتوں نے جرمنی کے نو مسلم بھائیوں کے لیے مسجد تیار کروائی ہے تو... کس قدر شرمندہ اور حیران ہوں گے......

اس کے لیے حضورؓ نے 50ہزار روپے تین ماہ میں اکٹھے کرنے کا اعلان فرمایا۔ پہلے دن ہی آٹھ ہزار روپے نقد اور وعدوں کی صورت میں قادیان کی احمدی عورتوں نے وعدہ پیش کیا اور دو ماہ کے تھوڑے سے عرصہ میں 45ہزار روپے کے وعدے ہو گئے اور 20ہزار روپے کی رقم بھی وصول ہوگئی۔ پھر کیونکہ اخراجات کا زیادہ امکان پیدا ہوگیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اس کی مدت بھی بڑھا دی اور ٹارگٹ بڑھا کر 70ہزار روپے کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی عورتوں نے اس وقت 72ہزار 700روپے کے قریب رقم جمع کی۔

لجنہ اماء اللہ کے قیام کے بعد سب سے پہلی بڑی مالی تحریک مسجد برلن جو بعض وجوہات کی بناء پر تعمیر نہ ہوسکی لہٰذا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فیصلہ کیا کہ مسجد برلن کے لیے جمع شدہ رقم مسجد لندن کی تعمیر پر لگا دی جائے۔

مسجد فضل لندن

1924ء کا سال تاریخ احمدیت میں اس لیے ایک خاص اہمیت کا حامل ہے کہ اس سال 12/ جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کا پیغام پہنچانے کی خاطر انگلستان کا سفر اختیار کیا اور مسجد فضل لندن کی بنیاد رکھی۔ یہی وہ مسجد ہے جس کی تحریک تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 1920ء میں کی تھی مگر اس کی تعمیر کا کام 1924ء میں شروع ہوا۔ بعد ازاں حضورؓ نے فیصلہ فرمایا کہ جو رقم احمدی عورتوں نے مسجد برلن کے لئے جمع کی تھی وہ ادھر منتقل کر دی جائے۔ کیونکہ بعض حالات کی وجہ سے مسجد برلن اس وقت تعمیر نہ ہوسکتی تھی۔ اس طرح بفضل تعالیٰ جو کام مسجد برلن کے لئے تحریک کے ساتھ شروع ہوا تھا وہ مسجد فضل لندن کی شکل میں اختتام پذیر ہوا۔ جو سارے یورپ اور انگلستان میں پہلی مسجد تھی اور ہمیشہ ہمیش کے لئے احمدی خواتین کی تصویری داستان ہے۔ جہاں جہاں اس مسجد کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچے گا وہ ساتھ ہی اس زمانے کی خواتین کی قربانیوں کی داستان بھی دہرائے گا اور ہر طرف سے ان پر سلامتی کی بارش ہوگی۔

19/ اکتوبر 1924ء کا دن تاریخ لجنہ میں یادگار دن ہے۔جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔مسجد کی تعمیر قریباً دو سال میں ہوئی اور 3/ اکتوبر 1926ء کو شیخ عبد القادر صاحب نے اس مسجد کا افتتاح کیا۔

مسجد اقصیٰ اور مسجد مبارک قادیان کی توسیع

مسجد اقصیٰ اور مسجد مبارک قادیان کی توسیع کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 30/ دسمبر 1938ء کو ایک تحریک کی کہ ہر کمانے والا دس روپیہ فی کس کے حساب سے چندہ دے اور جن عورتوں کی کوئی آمدنی نہیں اور بچے بھی صرف ایک پیسہ فی کس چندہ دیں تا کہ جماعت کا کوئی فرد اس ثواب سے محروم نہ رہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں کے جذبہ قربانی کا یوں تذکرہ فرمایا:

’’جب میں نے اس کے متعلق خطبہ پڑھا تو باوجود یہ کہ میں نے کہہ دیا تھا کہ اس تحریک میں دس روپے سے زیادہ کسی سے نہ لیا جائے گا پھر بھی ایک عورت نے اپنی دو سو روپے کے قریب مالیت کی چوڑیاں اس فنڈ میں داخل کرنے کے لئے مجھے بھیج دیں جو میں نے بزور واپس کیں اور کہا کہ آپ اس میں دس روپے تک ہی دے سکتی ہیں۔‘‘

(تاریخ لجنہ جلد اول صفحہ 491)

مسجد ہیگ

لجنہ کی تاریخ میں سال 1950ء میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جس نے احمدی مستورات کو ایک بڑی قربانی کرکے ہالینڈ میں خدا تعالیٰ کا گھر بنانے کا موقع بہم پہنچایا۔ 12/ مئی 1950ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ربوہ میں خطبہ جمعہ مسجد مبارک ہیگ ہالینڈ کے لیے مستورات سے چندہ کی تحریک فرمائی۔ مستورات کے ذمہ ساٹھ ہزار روپے جمع کرنے کی تحریک ہوئی بعد میں خرچ بڑھ گیا تو اس چندے میں کل 1,75,000 روپے خرچ ہوئے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس مسجد کا نام ’’مسجد مبارک ہیگ ہالینڈ‘‘ رکھا۔ حضورؓ کے ارشاد پر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے 20/ مئی 1955ء میں اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور 9/ دسمبر 1955ء کو اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔ یہ ہالینڈ میں پہلی احمدیہ مسجد تھی۔

14/ دسمبر 1951ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا:

’’ہالینڈ کی مسجد کے متعلق عورتوں میں تحریک کی گئی تھی۔ انہوں نے مردوں سے زیادہ قربانی کا ثبوت دیا ہے......اگر اسلامی قانون کو دیکھا جائے تو عورت کی آمد مرد سے آدھی ہونی چاہیے... پس اگر مردوں

نے چالیس ہزار روپیہ دیا تھا تو چاہیے تھا کہ عورتیں بیس ہزار روپیہ دیتیں مگر واقعہ یہ ہے کہ مردوں نے اگر ایک روپیہ چندہ دیا تو عورتوں نے سوا روپے کے قریب دیا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 20/ دسمبر 1951ء صفحہ نمبر 5)

بھارت کی لجنات کے ذمہ مسجد ہالینڈ کے لیے مزید پانچ ہزار روپے کی رقم لگائی گئی۔ یہ رقم اکتوبر 1957ء کی مجلس شوریٰ پر لجنات بھارت کے لئے مقرر کی گئی تھی جو دسمبر 1959ء میں تمام لجنات بھارت نے وعدہ کے مطابق پوری کردی الحمدللہ۔ جن عورتوں نے 150 روپیہ مسجد کے لیے دیا ان کے نام مسجد پر کندہ کرانے کے لیے بھجوائے گئے۔

مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک

مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک تیسری مسجد خالصتاً عورتوں کے چندہ سے تعمیر کی گئی۔ 27/ دسمبر 1964ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خلافت ثانیہ کے دورثانی پر 50سال گزرنے پر بطور نذرانہ ڈنمارک کے دارالخلافہ کوپن ہیگن میں ایک مسجد کی تعمیر کی پیشکش کی۔ 6/ مئی 1966ء کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ جبکہ 21/ جولائی 1967ء کو حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اس کا افتتاح فرمایا۔ اس مسجد کے لیے صرف خواتین نے چھ لاکھ چھ ہزار چھ سو چھبیس کی رقم جمع کر کے عظیم الشان قربانی کا ثبوت فراہم کیا۔

ماہ فروری 1965ء میں بھارت کی لجنات کو بھی اس مسجد کی تعمیر کے لیے چندہ کرنے کی تحریک کی گئی۔ یہاں کی خواتین نے بھی اس جوش اور جذبہ کا مظاہرہ کیا اور ایک سال کے اندر نہ صرف اپنا وعدہ پورا کیا بلکہ دوبارہ تحریک کی کہ رقم کم ہوگئی ہے۔ دوسری دفعہ اور پھر تیسری دفعہ بہنوں نے اپنی استطاعت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

تحریک خاص

25/ دسمبر 1972ء کو لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال کا عرصہ مکمل ہوتا تھا۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے 1968ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک لاکھ روپے کی رقم حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کئے جانے کی تحریک کی۔ علاوہ ازیں ایک وسیع دفتر لجنہ تعمیر کیا جائے نیز لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ لکھی جائے۔ اس تحریک کو ''تحریک خاص'' کا نام دیا گیا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے لجنہ عالمگیر کی طرف سے دولاکھ روپے کا گراں قدر عطیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضورؒ نے یہ رقم جدید پریس میں لگانے کا ارشاد فرمایا تھا تا کہ اس پریس میں ہمیشہ ہمیش کے لئے قرآن مجید چھپتا رہے اور ثواب لجنہ اماء اللہ کو ملتا رہے۔

اس چندہ ''تحریک خاص'' کے لیے لجنہ اماء اللہ بھارت نے پندرہ ہزار روپے کی رقم کا وعدہ کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 31/ دسمبر 1972ء تک کل چندہ تحریک خاص 29862 ہزار روپے جمع ہوگیا۔ الحمدللہ

صد سالہ جوبلی فنڈ

''صد سالہ جوبلی فنڈ'' کے نام سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے 1973ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک عالمگیر منصوبے کا اعلان فرمایا تا کہ جماعت احمدیہ اپنا سو سالہ جشن شایان شان طریقے سے منا سکے۔ حسب معمول اس فنڈ میں مردوں کے شانہ بشانہ خواتین نے بھی جوش و خروش سے حصہ لیا اور یہ ثابت کر دیا کہ ثبات قدم کے ساتھ مالی قربانیوں کے میدان میں مسابقت کی روح لیے ہوئے رواں دواں ہیں۔

نئے مراکز کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے لندن پہنچنے کے بعد پہلے خطبہ جمعہ 4/ مئی 1984ء میں تمام عالم کے احمدیوں کو حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں من انصاری الی اللہ کہہ کر پکارا۔ 18/ مئی 1984ء حضورؒ نے اشاعت اسلام کے لئے ایک وسیع پروگرام کا اعلان فرمایا اور فرمایا کہ ''ان اغراض کو پورا کرنے کے لئے ایک بہت بڑے (Complex) کی ضرورت ہے..... دو نئے مراکز یورپ کے لئے بنانے کا پروگرام ہے ایک انگلستان میں اور ایک جرمنی میں... اس کے لئے اللہ تعالیٰ روپیہ اپنے فضل سے مہیا کرے گا۔''

چنانچہ حضور کی اس تحریک پر قادیان کی لجنہ نے ایک مرتبہ پھر والہانہ لبیک کہا۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت اپنی رپورٹ میں تحریر کرتی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے لجنہ اماء اللہ بھارت نے حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور زیور ونقدی جس کے پاس جو کچھ تھا پیش کردیا۔

لجنات اماء اللہ بھارت میں سب سے پہلے لجنہ قادیان کی طرف سے وعدہ جات حضور کی خدمت میں بھجوائے گئے تھے مورخہ 28/ جولائی 1984ء تک 46913 روپے کے وعدہ جات اور 36864 روپے کی وصولی ہوئی تھی۔ جس کی رپورٹ حضور کو بھجوائی گئی۔ اس پر حضورؒ نے خطبہ جمعہ 10/ اگست 1984ء میں لجنہ قادیان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''قادیان کی لجنات کے متعلق مجھے ایک رپورٹ ملی ہے اور اس کا مجھے انتظار تھا۔ کیونکہ جب تحریک جدید کی قربانیوں کا آغاز ہوا تھا تو قادیان کی مستورات کو غیرمعمولی قربانی کے مظاہرہ کی توفیق ملی تھی۔ اب تو بہت تھوڑی خواتین وہاں رہ گئی ہیں لیکن جتنی بھی ہیں مجھے انتظار تھا کہ ان کے متعلق مجھے بھی اطلاع ملے۔ کیونکہ ان کا حق ہے کہ وہ قربانی کے میدان میں آگے رہیں اور قادیان کا نام جس طرح اس زمانے میں اونچا کیا تھا آج پھر سے اونچا کریں۔ تو اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہ وہاں کی رپورٹ بھی موصول ہوئی ہے۔ صدر لجنہ اماءاللہ بھارت اطلاع دیتی ہیں کہ میں نے قادیان کی لجنہ اور ناصرات کے وعدے ''نئے مراکز'' کے لئے حضور کی خدمت میں 16/ جولائی کو لکھے تھے۔ حضور کے خطبات نے ایک تڑپ یہاں کی عورتوں میں پیدا کردی اور محض اللہ کے فضل سے جو کچھ ان کے پاس تھا انہوں نے پیش کر دیا ہے۔ لیکن پیاس ہے کہ ابھی نہیں بجھی اتنی شدید تڑپ ابھی ہے کہ اور ہو تو خدا کے کاموں کے لیے اور بھی پیش کر دیں۔''

1991ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ہندوستان تشریف لائے اور صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے آپؒ نے فرمایا:

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہندوستان کی لجنات میں سب سے متعلق تو میں نہیں کہہ سکتا۔ لیکن قادیان کی لجنہ کے متعلق کہہ سکتا ہوں کہ مالی قربانی میں یہ بے مثل نمونے دکھانے والی ہے۔ قادیان کی جماعت ایک بہت غریب جماعت ہے۔ لیکن میں نے ہمیشہ دیکھا ہے کہ جب بھی کوئی تحریک کی جاے یہاں کی خواتین اور بچیاں ایسے ولولے اور جوش کے ساتھ اس میں حصہ لیتی ہیں کہ بعض دفعہ میرا دل چاہتا ہے کہ ان کو روک دوں کہ بس کرو تم میں اتنی استطاعت نہیں ہے اور واقعتاً مجھے خوشی کے ساتھ ان کا فکر بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر میں سوچتا ہوں کہ جس کی خاطر انہوں نے قربانیاں کیں ہیں وہ جانے۔ وہ جانتا ہے کہ کس طرح ان کو بڑھ چڑھ کر عطا کرنا ہے۔ وہی اللہ اپنے فضل کے ساتھ ان کے مستقبل کو دین اور دنیا کی دولتوں سے بھر دے گا۔ ایک موقع پر جب میں نے مراکز کے لیے تحریک کی تو احمدی بچیوں نے جو چھوٹی چھوٹی کلیاں بنا رکھی تھیں۔ عجیب نظارہ تھا کہ گھر گھر میں وہ کلیاں ٹوٹنے لگیں اور دیواروں سے مار مار کر کلیاں توڑ دیں۔ چند پیسے، چند ٹکے جو انہوں نے اپنے لئے بچائے تھے وہ دین کی خاطر پیش کر دیے۔ ہمارا رب بھی کتنا محسن ہے، کتنا عظیم الشان ہے! بعض دفعہ بغیر محبت اور ولولے کے کروڑوں بھی اس کے قدموں میں ڈالے جائیں تو وہ رد کر دیتا ہے، ٹھوکر بھی نہیں مارتا ان کی کوئی حیثیت نہیں مگر ایک مخلص ایک غریب پیار محبت کے ساتھ اپنی جمع شدہ پونجی پیش کرے تو اسے بڑھ کر پیار اور محبت سے قبول کرتا ہے۔ جیسے آپ اپنے محبت کرنے والے اور محبوبوں کے تحفوں کو لیتی اور چومتی ہیں۔ خدا کے بھی چومنے کے کچھ رنگ ہوا کرتے ہیں اور میں جانتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ ان معنوں میں خدا نے ان چند کوڑیوں کو ضرور چوما ہوگا۔''

(جلسہ سالانہ مستورات قادیان خطاب فرمودہ 27/ دسمبر 1991ء)

مسجد بیت الفتوح لندن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے برطانیہ جماعت کی ضرورت کے پیش نظر مسجد بیت الفتوح کی تحریک جماعت کے سامنے رکھی۔ چنانچہ حضورؒ نے 19/ اکتوبر 1999ء کو اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3/ اکتوبر 2003ء کو اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔ مسجد بیت الفتوح اس وقت برطانیہ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بیت الفتوح مورڈن کے بارہ میں تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

''اب میں آپ کو اس تحریک کے بعد جماعت کے ردعمل کے متعلق بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیسی پیاری جماعت ہے جو مسیح موعودؑ نے ہمارے لیے قائم فرمائی ہے کہ حیرت انگیز طور پر انہوں نے اس تحریک پر لبیک کہا ہے۔ دنیا کی جماعتوں نے جو فوری ردعمل دکھایا ہے اور ابھی بھی بہت سے ایسے وعدہ جات ہیں جو ابھی پہنچے بھی نہیں اور لگتا یہ ہے کہ بہت کثرت سے وعدے آئیں گے اور اصل تحریک سے بہت زیادہ ہو جائیں گے۔''

تحریک Renovation مسجد بیت الفتوح

مسجد بیت الفتوح کے رینوویشن کی تحریک پر بھی ممبرات قادیان اور دیگر مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت نے بھی بڑھ چڑھ کر وعدہ جات لکھوائے اور بروقت ادائیگی بھی کی۔

خلافت خامسہ کے دور میں لجنہ کی ترقیات

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں امام میں وقت کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی اور خلافت کی عظیم نعمت سے نوازا۔ خلفاء احمدیت کے ہر دور میں جماعت احمدیہ ترقیات کی منازل طے کرتی رہی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

19/ اپریل 2003ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی وفات کی خبر بذریعہ ایم ٹی اے ملنے پر جہاں ہمارے دل نہایت غمگین تھے وہاں دوسری طرف خدا تعالیٰ کے عظیم احسان پر سجدہ شکر بجا لا رہے تھے کہ اس نے اپنے دائمی وعدہ کے مطابق اپنے فضل سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھایا اور تمام افراد جماعت کی خوف کی حالت کو امن میں تبدیل کر دیا اور خلافت خامسہ

کے بابرکت دور کا آغاز ہوا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور ہر آن آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے مبارک دور میں پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت و رہنمائی میں لجنہ اماءاللہ کا قدم ترقی کی جانب بڑھتا رہا جس کا مختصر خاکہ پیش ہے۔

خلافت خامسہ کے مبارک دور کے آغاز میں ہی مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت وممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان نے تجدید عہد باندھا کہ جو کہ زیر ریزولیوشن 23.4.03/230 کو پاس کیا گیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کیا گیا۔

ماہ اپریل 2003ء سے ہی ماہانہ رپورٹس لجنہ اماء اللہ بھارت حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوانے پر رپورٹس کی رسیدگی کی اطلاعات موصول ہوتی رہیں نیز شعبہ جات کے کاموں میں بہتری کے لیے راہنمائی موصول ہوتی رہی۔

خلافت خامسہ کے مبارک دور کے آغاز سے ہی تربیتی کلاسز نومبائعات بھارت، سالانہ اجتماعات لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت کے موقع پر سیدنا حضور انور کی طرف سے بصیرت افروز پیغامات موصول ہوتے رہے۔

خلافت خامسہ کے مبارک دور میں لجنہ اماء اللہ بھارت کے اہم سال

1۔ جلسہ سالانہ 2003ء اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل رہا کہ ایک لمبے عرصہ کے بعد خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے کئی افراد اور خواتین اور پاکستان سے دیگر احباب کی اس میں شمولیت ہوئی۔ اس موقع پر لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خواتین اور دیگر معزز خواتین کو مدعو کیا گیا۔

2۔ سال 2005ء اس لحاظ سے ہندوستان کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے کہ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہندوستان تشریف لائے اور تقریباً ایک ماہ حضور انور کا قیام قادیان میں رہا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ 15/ دسمبر 2005ء کو اہلِ قادیان کو پیارے آقا کا دیدار نصیب ہوا۔ جلسہ سالانہ کے دوسرے دن مؤرخہ 26/ دسمبر 2005ء کو سیدنا حضور انور نے قادیان میں مستورات سے خطاب فرمایا۔ مؤرخہ 7/ جنوری 2006ء کو مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت و صوبائی صدرات نے سیدنا حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ سیدنا حضور انور کی راہنمائی میں ہندوستان کی مجالس ترقی کی طرف گامزن ہیں۔ اس موقع پر مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں ٹرافی پیش کی گئی نیز مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت کو حضور انور نے اپنے ساتھ تصویر کھچوانے کا شرف بخشا۔

3۔ 1947ء میں پارٹیشن کے وقت جماعتی ریکارڈ کے ساتھ لوائے لجنہ بھی قادیان سے پاکستان منتقل ہوا۔ لہٰذا مؤرخہ 23.11.07 کو سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں قادیان میں لوائے لجنہ تیار کرنے کی درخواست پیش کی گئی جس پر سیدنا حضور انور کی طرف سے ہدایت موصول ہوئی کہ ’’لوائے لجنہ کے بارہ میں آپ خط ملا۔ ٹھیک ہے آپ بھی لوائے لجنہ بنوالیں۔ پاکستان سے لوگ آتے جاتے رہتے ہیں ان کے ہاتھ وہاں سے ایک نمونہ منگوالیں۔‘‘ (لندن 23.11.2007) حضور انور کی ہدایت موصول ہونے کے بعد پاکستان سے لوائے لجنہ منگواکر قادیان میں تیار کروایا گیا اور 2008ء سے مرکزی اجتماع کے موقع پر لوائے لجنہ لہرایا جاتا ہے۔

4۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے موقع پر سیدنا حضور انور کی طرف سے جماعت احمدیہ عالمگیر کو دعاؤں اور عبادات کا روحانی پروگرام دیا گیا۔ الحمدللہ ممبرات لجنہ اماء اللہ بھارت نے حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہا۔ 2008ء میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے صد سالہ خلافت جوبلی منائی گئی۔ اس خوشی کے موقع پر لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بھارت 2004ء کی منظور شدہ تجویز کے مطابق 5,00,000 کے بالمقابل 19,48,886 روپے پیش کرنے کی توفیق پائی۔ الحمدللہ۔

اسی سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومبر 2008ء میں سیدنا حضور انور خلافت جوبلی کے موقع پر ہندوستان کے دورہ پر تشریف لائے۔ آپ نے دہلی، کیرالہ اور تامل ناڈو کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ تامل ناڈو میں ممبرات کو ملاقات کا شرف بخشا اور خطاب فرمایا۔ صوبہ کیرالہ کی لجنہ نے سیدنا حضور انور کے اعزاز میں جلسہ منعقد کیا۔ حضور نے اس موقع پر خطاب فرمایا۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت ہیلتھ چیک اپ کیمپس، مثالی وقار عمل، مقابلہ کوئز خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی، مقابلہ مقالہ نویسی، خصوصی کلوا جمیعًا کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ مؤرخہ 27/ مئی 2008ء کا مبارک دن تمام مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت میں پوری شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔ تمام گھروں اور جماعتی عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔ اس روز بیت النصرت لائبریری کو ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت نے اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا اور اس موقع پر پہلی مرتبہ بیت النصرت لائبریری میں دعاؤں کے ساتھ لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ اجتماعی دعا کے بعد ممبرات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ ماشاء اللہ۔ وہ دن سارے قادیان میں عید کا دن تھا۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر بے انتہا برکات اور افضال نازل فرمائے۔

5۔ 2005ء سے پہلے مرکزی اجتماعات ہر تین سال کے بعد منعقد کیے جاتے تھے لیکن مؤرخہ 22.4.2005 کو سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا ارشاد موصول ہوا کہ ’’ہر تین سال بعد مرکزی اجتماع کرنے کی بجائے ہر سال اجتماع ہونا چاہیے‘‘ سیدنا حضور انور ارشاد کی تعمیل میں الحمدللہ 2005ء سے لگاتار قادیان دارالامان میں سالانہ مرکزی اجتماعات منعقد کیے جارہے ہیں۔

6۔ 2005ء میں حضور انور کے ارشاد پر پاکستان سے دستور اساسی منگواکر اشاعت کی گئی۔ الحمدللہ تمام کام قواعد کے مطابق شروع ہوئے۔

7۔ مؤرخہ 22.4.2005 کو حضور انور کی طرف سے شوریٰ کے تعلق سے ہدایت موصول ہوئی کہ ’’لجنہ کی شوریٰ کے لیے نمائندگان بھی دستور اساسی کے مطابق چناؤ کے ذریعے منتخب ہونے چاہیے جو کہ لجنہ کی شوریٰ کے موقع پر آئندہ صدر مجلس کا انتخاب کیا کریں‘‘ حضور انور ارشاد کے مطابق مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بھارت میں منعقد ہونے لگی اور اس موقع پر مجوزہ سالانہ بجٹ لجنہ اماء اللہ بھارت اور مجالس سے موصول ہونے والی تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔

8۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت صوبہ جات پنجاب، ہریانہ، ہماچل، جموں کشمیر، پونچھ، بہار، اڑیسہ، یوپی، آندھرا، کرناٹک، کیرالا، بنگال، تامل ناڈو، مہاراشٹر، راجستھان کے متعدد دورے کیے گئے اور ان مواقع پر سالانہ اجتماعات میں شرکت ہوئی، عاملہ میٹنگز کی گئیں اور نئی مجالس کا قیام عمل میں آیا۔

9۔ 2003ء سے 2017ء تک نظامت ارشاد وقف جدید کے تحت قادیان میں نومبائعین صوبہ ہماچل، ہریانہ، پنجاب، راجستھان کے پندرہ روزہ تربیتی کیمپس لگنے شروع ہوئے جس میں نومبائعات کی کلاس زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ بھارت لگائی جاتی رہیں۔ 2018ء سے یہ تربیتی کیمپس مختلف اضلاع میں نظامت ارشاد وقف جدید قادیان کے تحت لگائے جارہے ہیں جس میں مرکز سے لجنہ اماء اللہ کی نمائندگان شرکت کرتی ہیں اور کلاس لگاتی ہیں۔

10۔ خلافت خامسہ کے آغاز میں لجنہ اماء اللہ بھارت کی مجالس کی تعداد 346 تھی اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت کی کل تعداد 742 ہے جس میں 24917 تعداد ممبرات ہے نیز ناصرات الاحمدیہ بھارت کی کل تعداد مجالس 427 ہے جن میں 5152 ناصرات ہیں۔ اسی طرح اپریل 2003ء میں لجنہ اماء اللہ بھارت کا بجٹ آمد و خرچ 3,26,308 روپے تھا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2022.23ء کا بجٹ آمد و خرچ 46,12,500 روپے تک پہنچ چکا ہے۔

11۔ 2009ء سے خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماءاللہ بھارت کے ممبرات حضور انور کی ازرہ شفقت منظوری سے جلسہ سالانہ یوکے میں بطور نمائندہ شرکت کی توفیق پارہی ہیں اور اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیارہ عاملہ ممبرات جلسہ سالانہ میں شرکت کر کے حضور سے ملاقات کا شرف پا چکی ہیں۔

12۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں لجنہ اماء اللہ بھارت نے پاکستان کی شائع شدہ 87 کتب کی اشاعت کی۔ چند کتب کے دو تین ایڈیشن بھی شائع ہوئے نیز لجنہ اماءاللہ بھارت کے تحت 5 کتب اردو، 3 کتب تامل، 5 کتب ملیالم اور 1 کتاب بنگلہ زبان میں شائع کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں سہ سالہ سلیبس نومبائعات دو مرتبہ نیز سالانہ لائحہ عمل ہر سال شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ النور ملیالم زبان میں سال میں تین مرتبہ شائع کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے 7/ جنوری 2006ء موقع پر لجنہ اماء اللہ بھارت کو اپنا ایک رسالہ شائع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور کی ہدایت کی روشنی میں لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت رسالہ ’’النصرت‘‘ کا اجراء 2008ء خلافت جوبلی کے موقع پر کیا گیا جس میں تربیتی مضامین کی اشاعت کی جاتی رہی اور اس کے 8 شمارے شائع کیے گئے۔

2013ء میں اس رسالہ کا نام سیدنا حضور انور نے ’’مصباح قادیان‘‘ رکھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ششماہی رسالہ جاری ہے۔ یہ رسالہ ممبرات لجنہ اماءاللہ بھارت کی علمی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

13۔ 2012ء سے جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر باقاعدہ ہر سال ایک سیشن میں لجنہ اماء اللہ کا اپنا پروگرام شروع ہوا۔ 2012ء سے قبل بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ کا ایک سیشن میں پروگرام ہوا کرتا تھا لیکن باقاعدگی نہیں تھی۔

14۔ 2013ء سے جماعتی طور پر صوبائی نظام کو ضلعی نظام میں تبدیل کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت بھی ضلعی صدارت نامزد کی گئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کاموں میں بہت بہتری پیدا ہوئی۔ اب تک 100 اضلاع میں ضلعی نظام قائم ہو چکا ہے۔

15۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے مبارک دور میں سیدنا حضور انور کی خاص رہنمائی سے تمام شعبہ جات لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں بہتری پیدا ہوئی۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے لجنہ اماء اللہ

کے کاموں میں ترقیات کے راستے کھلے۔ کووڈ 19 کے دوران حضور انور کی ہدایت کے مطابق مجالس لجنہ اماء اللہ بھارت میں آن لائن کاموں کا سلسلہ شروع ہوا جس میں ماہانہ اجلاسات، میٹنگز، ریفریشر کورسز، سیمینارز، تاریخی جلسہ جات وغیرہ منعقد کیے گئے۔ حضور انور کی منظوری سے مرکز سے صوبہ بنگال کی ممبرات کے لئے بنگلہ زبان جاننے والی ممبرات کے ذریعہ آن لائن تربیتی کلاس جاری ہے۔ خلاصہ خطبہ جمعہ حضور انور بذریعہ واٹس ایپ تمام ممبرات لجنہ تک پہنچایا جاتا ہے اور اس پر آن لائن کوئز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ لجنہ اماءاللہ بھارت کے تحت مرکز سے اب تک 57 ضلعی 146 مقامی صدرات اور ان کی عاملہ ممبرات کے ساتھ آن لائن میٹنگز کی گئیں۔ لجنہ اماء اللہ بھارت کے واٹس ایپ گروپ کے ذریعہ تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی طرح شعبہ نور الاسلام کے تحت بنائے گئے واٹس ایپ گروپ Light of Islam میں تبلیغی کاموں کے لئے رہنمائی کی جارہی ہے۔ نیز شعبہ نور الاسلام کے تحت بنائے گئے لجنہ کے 60 تبلیغی گروپس اپنی اپنی مجالس میں تبلیغی کام سرانجام دے رہے ہیں۔

16۔ لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت مختلف مواقع پر تربیتی اور معلوماتی موضوعات پر دلچسپ پریزنٹیشن اور ڈوکومنٹریز تیار کی گئیں جس سے ممبرات مستفید ہوئیں۔

17۔ 2021ء سے سیدنا حضور انور کی منظوری سے MTA International India Studio کے لیے لجنہ اماء اللہ بھارت کے اردو، ملیالم و تامل زبان میں 6 پروگرام تیار کیے گئے۔

18۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ مؤرخہ 27/ نومبر 2021ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت کو virtual ملاقات کا شرف بخشا اور تمام شعبہ جات کے کاموں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت بذریعہ سرکلر تمام مجالس کو بھجوائی گئیں۔ اسی طرح لائحہ عمل بھی میں بھی شائع کی گئیں۔

19۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کی صدسالہ جوبلی 2022ء میں منائی جارہی ہے۔ مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بھارت 2013ء کے موقع پر یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ اس مبارک موقع پر سیدنا حضور انور کی خدمت اقدس میں لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے ایک کروڑ روپیہ بطور تحفہ پیش کیا جائے جس کی منظوری سیدنا حضور انور سے موصول ہونے پر تمام مجالس کو بذریعہ سرکلر اس کی اطلاع دی گئی۔ الحمدللہ لجنہ اماء اللہ بھارت کی ممبرات نے ہمیشہ کی طرح مالی قربانی کا بے مثال نمونہ پیش کرتے ہوئے 1,00,00,000 (کے ایک کروڑ روپے) کے بالمقابل 1,84,12,774 روپے کی قربانی پیش کی۔ صدسالہ جوبلی لجنہ اماء اللہ کے پیش نظر 2018ء کی مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ بھارت کے موقع پر صدسالہ جوبلی منانے کے حوالے سے تجاویز پیش کی گئیں جن پر بعد منظوری حضور انور عمل درآمد کا سلسلہ جاری ہے۔ جن کا مختصر ذکر اس طرح ہے۔

خصوصی اشاعت رسالہ ’’مصباح قادیان‘‘، تاریخ لجنہ اماء اللہ بھارت۔ مجلہ، سیرت حضرت اماں جانؓ، اسلام میں عورت کا مقام کے موضوع پر پمفلٹس کی اشاعت، ایم ٹی اے کے لئے چند تاریخی پروگرام، ضلعی سطح پر خصوصی جلسوں کا انعقاد، قادیان میں وسیع پیمانے پر تبلیغی جلسے کا انعقاد، تاریخ نمائش، ڈوکومنٹری، تاریخی تصاویر اور اشیاء کی نمائش، صدسالہ تاریخ لجنہ اماء اللہ کے تعلق سے مقابلہ کوئز، مقابلہ مقالہ نویسی، فری میڈیکل کیمپس، یتیم خانوں کے دورے، چیرٹی واک، مثالی وقار عمل، ٹورنامنٹس، کلواجمیعاً، تاریخی اشیاء بنانا۔

علاوہ ازیں 2022ء تک دیہاتی مجالس میں قرآن مجید ناظرہ جانے والی 25% اور شہری مجالس میں قرآن مجلس لفظی ترجمہ جانے والی 25% کرنے کا ٹارگٹ۔ (الحمدللہ یہ ٹارگٹ مکمل ہو چکا ہے)

20۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس شوریٰ بھارت کے موقع پر حضور انور کی اجازت سے مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ بھارت کو نمائندگی کا شرف حاصل ہو رہا ہے اور مجلس شوریٰ کی منظور شدہ تجاویز پر عملدرآمد کرنے کے لیے لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت کوشش کی جارہی ہے جس کی ماہانہ رپورٹ محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ اور متعلقہ صیغہ جات کو بھجوائی جاتی ہے۔ خصوصی طور پر چندہ عام، نظام وصیت اور باشرح چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔

21۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں دفتر لجنہ اماء اللہ بھارت میں جدید ٹیکنالوجی (کمپیوٹر سسٹم، فیکس، ای میل سسٹم) کا استعمال شروع ہوا۔ ملیالم، تامل اور بنگلہ دیش ڈیسک کو اپ ڈیٹ کیا گیا اور کاموں میں تیزی اور بہتری لائی گئی۔

22۔ قبل ازیں مجلس شوریٰ میں صرف ایک سال کا بجٹ آمد و خرچ کا گوشوارہ پیش کیا جاتا تھا لیکن محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ کی طرف سے بحوالہ (QND-3606/2.11.2010) ہدایت موصول ہوئی کہ ’’گزشتہ دو سال کے بجٹ آمد و خرچ کے ساتھ مجوزہ بجٹ کے موازنہ کا نقشہ تیار کر کے ساتھ بھجوائیں۔‘‘ چنانچہ اس ہدایت کی روشنی میں نقشہ موازنہ اخراجات سائر و عملہ گزشتہ 2 سالہ اور مجوزہ بجٹ تیار کر کے پیش کیا جانے لگا۔

23۔ لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت پہلی مرتبہ 1952ء سے 2008ء تک کا غیر ضروری ریکارڈ بعد جائزہ تلف کیا گیا اور ریکارڈ روم کی صفائی کر کے بقیہ ریکارڈ محفوظ کیا گیا نیز لائبریری بھی maintain کی گئی۔

24۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں خلافت جوبلی کے موقع پر سیدنا حضور انور کی منظوری سے سرائے مبارکہ اور نصرت جہاں ہال کی بلڈنگ قادیان میں تیار ہوئیں۔

اجتماعات کی مختصر تاریخ

خدا تعالیٰ کے فضل سے 1964ء سے لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت اجتماع کا آغاز ہوا۔ ان مواقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے بصیرت افروز پیغامات موصول ہوتے رہے۔

1964ء: محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی زیر نگرانی پہلی مرتبہ ناصرات الاحمدیہ قادیان کا اجتماع دو دن منعقد کیا گیا۔

1978ء: ناصرات الاحمدیہ قادیان کے ہی اجتماعات منعقد کیے جاتے رہے۔

1979ء: 29/ مئی 1979ء کو پہلی مرتبہ لجنہ اماء اللہ قادیان کا سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ اسی سال بھارت کی دیگر مجالس میں بھی لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات منعقد کیے گئے۔

1980ء: میں قادیان کے علاوہ دیگر 7 مجالس میں اجتماعات ہوئے۔

1981ء: 11 مقامات پر لجنہ اماء اللہ اور 10 مقامات پر ناصرات الاحمدیہ کے اجتماعات ہوئے۔

1984ء: سے صوبائی اجتماعات کا سلسلہ شروع ہوا۔

1984ء: کے اجتماع کے موقع پر حضرت سیدہ امۃ القدوس صاحبہ نے حضرت خلیفۃ المسیح رابعؒ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی کہ حضور دعا فرمائیں کہ قادیان میں بھی مرکزی اجتماع ہو۔

1985ء: کی مجلس شوریٰ میں لجنہ اماء اللہ کے مرکزی اجتماع کی تجویز پاس کی گئی اور حضور نے ازراہ شفقت منظوری مرحمت فرمائی۔

1986ء: میں پہلا مرکزی سالانہ اجتماع شایان شان طریق پر منایا گیا اس پہلے اجتماع میں 27 مجالس کی 85 نمائندگان اور 6 ناصرات نے شمولیت اختیار کی۔

1988ء: دوسرا سالانہ مرکزی اجتماع منعقد ہوا۔

1989ء: کا مرکزی اجتماع ایک خاص حیثیت رکھتا ہے۔ دوسری صدی کا پہلا اجتماع تھا جو کہ شایان شان طریق پر منایا گیا۔

1986ء سے 1992ء تک لگاتار مرکزی اجتماعات مرکز میں منعقد ہوتے رہے۔

1999ء: تک لجنہ اماء اللہ میں 51 مقامات پر مقامی، صوبائی، زونل اجتماعات (بڑے اضلاع کو زون میں تقسیم کیا گیا تھا) کامیابی کے ساتھ منعقد کیے گئے۔

1995ء سے 2003ء تک ایک سال مقامی، دوسرے سال صوبائی اور تیسرے سال مرکزی اجتماعات کا سلسلہ جاری رہا۔

2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی اجتماع ہر سال منعقد کرنے کا ارشاد فرمایا۔

چنانچہ 22.04.05 کے خط میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد موصول ہوا کہ ’’ہر تین سال بعد مرکزی اجتماع کرنے کی بجائے ہر سال اجتماع ہونا چاہیے۔‘‘

چنانچہ حضور انور کے ارشاد پر ہر سال مرکزی اجتماع منعقد ہونے لگا۔

2005ء سے 2018ء تک لگاتار مرکزی اجتماعات کا سلسلہ چلتا رہا اور 2019ء میں 25 واں سالانہ مرکزی اجتماع شایان شان طریق پر منعقد کیا گیا جس میں بھارت کے 22 صوبہ جات سے 175 مجالس کی 682 مہمان مستورات کی شرکت رہی۔

2020ء: میں کووڈ 19 کی وجہ سے اجتماع نہ ہو سکا۔

2021ء: سال 2021ء میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت کا 26 واں سالانہ اجتماع ایک سال کے وقفہ سے ہوا۔ وبائی حالات کے پیش نظر صرف جموں کشمیر، ہماچل، ہریانہ، پنجاب اور دہلی کی شہری مجالس کو احتیاطی تدابیر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اجازت دی گئی۔ اجتماع میں 25 مجالس کی 47 مہمان حضرات نے شرکت کی۔

اس اجتماع کی یہ بھی خصوصیت رہی کہ ہندوستان کی دیگر مجالس کی ممبرات کی شرکت علمی مقابلہ جات میں آڈیو ریکارڈنگ کے ذریعہ کی گئی اور افتتاحی اور اختتامی خطاب کی لائیو اسٹریمنگ کی گئی۔ تقریباً 5800 سے زائد ممبرات نے پروگراموں سے استفادہ کیا۔ اجتماع میں حضور انور کا پیغام افتتاحی اور اختتامی پروگرام میں دوبارہ پڑھ کر سنایا گیا۔

2022ء: سال 2022ء میں 27 واں سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کا انعقاد بمقام بستان احمد قادیان میں کیا گیا۔ اجتماع میں 22 صوبہ جات کی 161 مجالس کی 823 ممبرات شامل ہوئیں۔ اس اجتماع کو خاص حیثیت اس لحاظ سے حاصل ہے کہ سالانہ مرکزی اجتماع لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت صدسالہ جشن تشکر کے پروگراموں میں سے پہلا پروگرام تھا۔ حضور انور کی اجازت سے چند پروگراموں کی لائیو اسٹریمنگ بھی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق 4534 ممبرات نے استفادہ کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت اور منشا کے مطابق مقبول خدمت دین کی توفیق دے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں ہمارا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف اٹھتا رہے۔ آمین

مرتبہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی

عالمگیر لجنہ اماء اللہ کے تربیتی و علمی جریدے

میگزین لجنہ اماء اللہ قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7؍جنوری 2006ء موقع پر لجنہ اماء اللہ بھارت کو اپنا ایک رسالہ شائع کرنے کی ہدایت فرمائی۔حضور انور کی ہدایت کی روشنی میں لجنہ اماء اللہ بھارت کے تحت رسالہ ''النصرت'' کا اجراء 2008ء خلافت جوبلی کے موقع پر کیا گیا جس میں تربیتی مضامین کی اشاعت کی جاتی رہی اور اس کے 8 شمارے شائع کیے گئے۔

2013ء میں اس رسالہ کا نام سیدنا حضور انور نے ''مصباح قادیان'' رکھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ششماہی رسالہ جاری ہے۔یہ رسالہ ممبرات لجنہ اماءاللہ بھارت کی علمی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔اس کے علاوہ رسالہ النور ملیالم زبان میں سال میں تین مرتبہ شائع کیا جاتا ہے۔

میگزین لجنہ اماء اللہ کینیا

لجنہ اماء اللہ کینیا کا تربیتی و تنظیمی میگزین ''النجم'' سال 2002ء میں

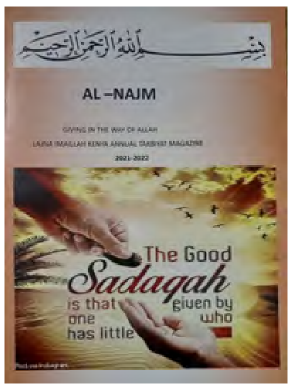

اس وقت کی صدر لجنہ کینیا مکرمہ عینا شاہ صاحبہ کی ادارت و زیر نگرانی سہ ماہی رسالہ کے طور پر انگریزی اور سواحیلی دو زبانوں میں شائع ہونا شروع ہوا تھا جس میں قرآن، حدیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ خلیفۃ المسیح کے خطبات کا خلاصہ اور دیگر علمی تربیتی و تنظیمی امور شائع کیے جاتے تھے۔اس کے تقریباً سولہ صفحات ہوتے تھے۔اس کے بعد اس کے صفحات میں اضافہ کر کے سال میں ایک دفعہ شائع کیا جانے لگا اور زیادہ مضامین کا احاطہ کیا جانے لگا۔اب ہر سال یہ دو سو کی تعداد میں شائع کر کے فروخت کیا جاتا ہے۔اس کی ادارت کے لیے باقاعدہ ایک ٹیم مقرر تھی جس میں اب نئی صدارت کی وجہ سے تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔لجنہ اماءاللہ کینیا کی یہ ایک مفید اور قابل قدر کاوش ہے۔

اللّٰھم زد فزد و بارک

میگزین لجنہ اماء اللہ نائیجیریا

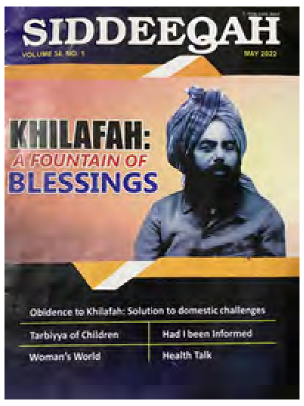

اس میگزین کا نام صدیقہ ہے جو حضرت چھوٹی آپا جان کے نام پر رکھا گیا۔اس کا آغاز 1987ء میں ہوا جب آپ نائیجیریا تشریف لائی تھیں۔شروع میں یہ سہ ماہی شائع ہوتا تھا مگر اب سال میں 3بار شائع ہوتا ہے۔

میگزین لجنہ اماء اللہ سپین

لجنہ سپین کے رسالہ کا نام ''النصرت'' ہے اور یہ ہر تین ماہ بعد شائع ہوتا ہے۔اس کا اجراء 2011ء میں نیشنل صدر لجنہ مکرمہ ثمینہ منصور صاحبہ

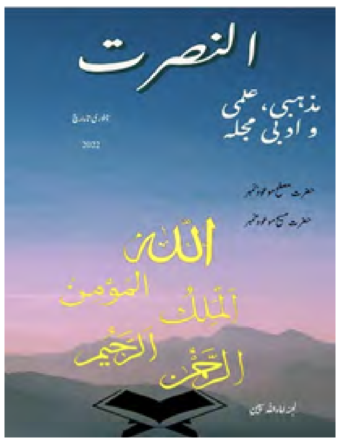

کی زیر نگرانی ہوا۔پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کا نام النصرت تجویز فرمایا۔اس کی پہلی ایڈیٹر مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ بنت مکرم عبدالرزاق صاحبہ تھیں۔آج کل اس رسالہ کی ایڈیٹر مکرمہ آمنہ اعجاز صاحبہ بنت ڈاکٹر اعجاز اللہ خان صاحب ہیں۔اور یہ مکرمہ عابدہ کلیم صاحبہ نیشنل صدر لجنہ سپین کی زیر نگرانی شائع ہوتا ہے۔یہ رسالہ تیس سے پینتیس صفحات پر مشتمل ہوتا ہے اور اس کا پہلا صفحہ اور آخری صفحہ رنگین ہوتا ہے جبکہ اندر کے صفحات سادہ ہوتے ہیں۔کووڈ 19 کی وجہ سے اس کی اشاعت روک دی گئی تھی اور آن لائن تیار کر کے بھیجا جاتا رہا۔آن لائن رسالہ میں سارے صفحات رنگین ہوتے ہیں۔آن لائن رسالہ کی آخری قسط جولائی تا ستمبر 2022ء ہے۔اس کے بعد اب یہ رسالہ دوبارہ سے شائع کیا جائے گا۔ان شاء اللہ۔اس رسالہ میں ہر طرح کے مضامین شامل ہوتے ہیں۔لجنہ اور ناصرات کی طرف سے بھی لکھے ہوئے مضامین، قال اللہ، قال الرسول، ملفوظات، صحت سے متعلق مضامین، کہانیاں، اور نظمیں، اردو کے علاوہ عربی اور سپینش زبان میں بھی مضامین شامل کئے جاتے ہیں تا کہ عربی لجنہ اور سپینش جاننے والی بچیاں جو اردو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتیں اس سے استفادہ کرسکیں۔یہ رسالہ صرف لجنہ سپین کے لئے ہی ہے اور کووڈ سے پہلے اس کی اشاعت 60 سے 70 کاپی تھی۔اور اس کی قیمت 2 یورو مقرر کی گئی تھی۔

میگزین لجنہ اماء اللہ سوئٹزرلینڈ

سوئٹزرلینڈ کی لجنہ اماءاللہ کا یہ رسالہ ششماہی ہے اور 2011ء سے اس کی اشاعت جاری ہے۔

میگزین لجنہ اماء اللہ فرانس

بفضل تعالیٰ آج سے سو سال قبل حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے لجنہ اماء اللہ کے قیام کے پر اس کے اغراض و مقاصد کے ساتھ ایک لائحہ عمل 17 سنہری تجاویز کی صورت میں دیا۔جس میں پہلے نمبر پر اس تنظیم کا مقصد عورتوں کا علم حاصل کرنا اور دوسروں تک پہنچانا تھا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خصوصیت سے عورتوں میں تحریر و تقریر کا ملکہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور علمی و ادبی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے اخبارات و رسائل کی اشاعت کا اجراء فرمایا اور اس کی تمام ذمہ داری لجنہ اماء للہ کے سپرد کر کے ان کی علمی و انتظامی صلاحیتوں کو اجاگر فرمایا۔

لجنہ اماءاللہ فرانس نے اپنے تعلیمی و تربیتی علمی مجلّہ کا آغاز 2006ء میں کیا اور پہلے سال ایک ضمیمہ کی شکل پر محدود وسائل کے ساتھ مشن ہاؤس کی فوٹو کاپی مشین سے کاپیاں کر کے چھاپا۔رسالہ کے نام کے سلسلہ میں صدر لجنہ اماء اللہ فرانس، شعبہ اشاعت اور مدیرہ اردو کی تجویز پر ''الصدیقہ'' نام حضور اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس منظوری کے لیے بھجوایا۔دوسرا شمارہ بھی اسی طرز پر چھاپ کر حضور اقدس کی خدمت میں بھیجا گیا تو حضور نے ازراہ شفقت ہدایت فرمائی کہ اس میں خطبہ جمعہ شامل کیا کریں۔اس کے بعد سے تاحال اس کے 26 شمارے شائع ہو چکے ہیں اور ہر شمارے میں خطبہ جمعہ شائع ہوتا ہے۔نیز اس رسالے کا اوّلین مقصد لجنہ اماء اللہ فرانس کے علمی معیار کو بہتر بنانا ہے۔جماعت فرانس میں اردو بولنے والی لجنہ کی طرح فرنچ بولنے والی لجنہ کی تعداد بھی کافی زیادہ ہے اسی لئے رسالہ الصدیقہ ہر دو زبان میں شائع کیا جاتا ہے۔مزید نو مبائع لجنہ کی تعلیم و تربیت کے لئے اردو بولنے والی لجنہ کو آسان، سلیس اور پُر اثر مضامین لکھنے کی ترغیب دی گئی اور دوسری طرف فرانس میں پیدا ہونے والی بچیوں کو، جن کی مائیں اردو بولنے والی تھیں ان مضامین کے تراجم پر مقرر کیا گیا اور الصدیقہ کا یہ چھوٹا سا قافلہ آہستہ آہستہ سفر کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگا۔

اس رسالے کا کام دو حصّوں پر مشتمل ہے اردو حصّہ، فرنچ حصّہ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلیفۂ وقت کی پُر شفقت راہنمائی میں 19 سالہ ''الصدیقہ'' اب نہایت دیدہ زیب، عمدہ معیار طباعت اور مواد کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اور اللہ کے فضل سے آج لجنہ اماءاللہ فرانس کا شعبہ اشاعت اپنی ٹیم کے ساتھ زور و شور سے سپیشل نمبر الصدیقہ ''صد سالہ جوبلی لجنہ اماء اللہ'' کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

موجودہ مدیرہ اردو نور الصباح صاحبہ اور فرنچ حصہ میں فطنہ بے لاربی صاحبہ بہت محنت سے اس کام کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ الحمد للہ۔

میگزین لجنہ اماء اللہ جرمنی

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا رسالہ ''خدیجہ'' 1989ء سے شائع ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس سہ ماہی رسالہ کا نام خدیجہ فرمایا تھا۔اس کی پہلی مدیرہ مکرمہ عطیہ مقصود الحق تھیں۔

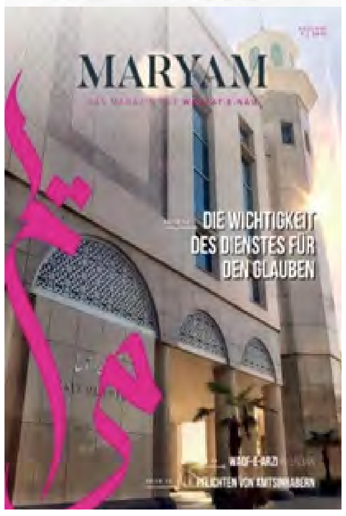

1994ء میں لندن سے الفضل انٹرنیشنل کا آغاز ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس میں ہی ''ماہنامہ خدیجہ'' کے دو صفحات شائع کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اس کی پہلی مدیرہ مکرمہ رضیہ وسیم تھیں۔جنوری 2015ء سے دسمبر 2018ء تک الفضل انٹرنیشنل میں خدیجہ کے چار صفحات آتے رہے۔ اس کے بعد حضور انور کے ارشاد کے مطابق ہر رسالہ اپنے ملک میں شائع ہونا چاہیے کہ مطابق خدیجہ کا الفضل اخبار میں شائع ہونا بند ہو گیا۔

2004ء میں خدیجہ دوبارہ رسالہ کی صورت میں شائع ہونے

لگ گیا۔ خدیجہ 2004ء کا شمارہ ”سیدنا طاہر نمبر“ خصوصی شمارہ تھا جس کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت پیغام بھجوایا یہ حضور ایدہ اللہ کا خدیجہ رسالہ کے لیے پہلا پیغام تھا۔ اسی شمارہ میں ایک مضمون کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا گیا۔

2006ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے مطابق مکمل حصہ جرمن زبان میں شائع ہونا شروع ہوا۔

تاریخ کے حوالہ سے دیکھیں تو ابتدائی مدیرات سے بات کرنے پر معلوم ہوا کہ بالکل شروع میں ٹائپنگ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے غالباً کچھ شمارے ہاتھ سے بھی لکھے گئے۔

ابتدا میں خدیجہ کے ایک حصے کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا جاتا تھا لیکن بعد میں طے پایا گیا کہ چونکہ اردو پڑھنے والی ممبرات کا پڑھنے کا مزاج مختلف ہوتا ہے اس لئے موضوع ایک ہی رکھا جائے لیکن مضامین الگ الگ تیار کروائے جائیں۔ خدیجہ رسالہ کی موجودہ مدیرہ مکرمہ سیدہ منور سلطانہ (اردو حصہ) اور اور مکرمہ خدیجہ منظور (جرمن حصہ) ہیں۔

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا دوسرا رسالہ جو کہ جرمن زبان میں ہے کا نام ”عائشہ“ ہے۔ اس کی اشاعت 2011ء سے شروع کی گئی۔ پہلے شمارہ کی ایڈیٹر مکرمہ ماہرہ خان تھیں اور موجودہ ایڈیٹر مکرمہ قدسیہ احمد ہیں۔ یہ سال میں ایک مرتبہ شائع ہوتا ہے۔

رسالہ ”مریم“ واقفات نو کے لیے ہے اور اس کا آغاز 2016ء سے کیا گیا۔ پہلے شمارہ کی ایڈیٹر مکرمہ مریم احمد تھیں۔ اس میگزین میں وقف کے حوالہ سے ایسے مذہبی مضامین جو واقفات نو کے علم و عرفان میں اضافے کا باعث بنیں شائع کیے جاتے ہیں۔ یہ رسالہ اردو اور جرمن دونوں زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔

میگزین لجنہ اماء اللہ کینیڈا

اِمسال 2022ء میں رسالہ ”النساء“ اپنے سفر کے 34 سال مکمل کرنے کی طرف رواں دواں ہے۔ یہ لمبا سفر خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا وارث بنا اور ”النساء“ ممبرات لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی علمی اور تربیتی ترقی کے لئے ایک نہایت مفید رسالہ ثابت ہوا۔

رسالہ ”النساء“ کے اس تاریخی سفر کی رُوئیداد پیش خدمت ہے۔

1980ء کی دہائی کے اختتام پر جب کینیڈا میں لجنہ اماء اللہ کی 500 ممبرات کے قریب تعداد پہنچی اور کینیڈا بھر میں 14 جماعتوں کا قیام بھی ہوگیا۔ تو اس تعداد میں اضافہ کے ساتھ ساتھ لجنہ و ناصرات کی تعلیمی و تربیتی اغراض کو پورا کرنے کے لئے لجنہ کا ایک علیحدہ رسالہ شائع کئے جانے کی ضرورت بھی محسوس ہوئی جس پر 1987ء میں کینیڈا بھر میں لجنہ ممبرات کو اس منصوبہ سے آگاہی دلائی گئی اور رسالے کے لئے نام تجویز کرنے کی درخواست بھی کی گئی۔ مانٹریال کی ایک بہن محترمہ جمیلہ سعید صاحبہ کا تجویز کردہ نام ”النساء“ سب کی پسندیدگی کے بعد منتخب کیا گیا۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی خدمت میں دُعائیہ پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی جس پر حضور انورؒ نے ازراہِ شفقت درج ذیل پیغام بھجوایا:

”آپ نے مجھ سے پیغام بھجوانے کے لئے لکھا ہے۔ مجھے خوشی ہے یہ کہتے ہوئے کہ اس قسم کے رسالہ کی دیر سے ضرورت تھی جس کا آغاز ہو چکا ہے اور مجھے امید ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ احمدیہ صحافت میں یہ اپنا نام بنائے۔

سچائی اور تقویٰ اس رسالہ کی پالیسی ہونی چاہیے اور اسے خاص طور پر خواتین میں تبلیغ کا ذریعہ ہونا چاہئے۔ پہلے یہ کہ کوئی دوسرا اُن کی ضروریات پوری کرنے کے لئے نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ اُن کی ضروریات خاص قسم کی ہیں۔ عورتوں کے لئے اسلام میں ہر شعبہ زندگی میں برابر مقام حاصل ہے اور وہ ہماری جماعت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق بچوں کی پرورش کر کے وہ جماعت کے اداروں کی صحت اور خوشحالی کی ضامن ہوتی ہیں۔ احمدی مسلمان خواتین کے مقام کی اہمیت اس سے ثابت ہے۔

آپ نے ایک بھاری ذمہ داری اٹھائی ہے اور آپ کو تمام مدد اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کا حق دار بنائے اور اس مقصد میں کامیاب کرے اور جماعت کے لئے بابرکت ثابت ہو۔

والسلام

مرزا طاہر احمد“

(رسالہ النساء شمارہ نمبر 2، 1988ء صفحہ 1)

النساء کا پہلا شمارہ فروری 1988ء میں شائع ہوا۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ النساء کی پہلی ایڈیٹر تھیں۔ جلد ہی محترمہ صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ کو انڈونیشیا جانا پڑا اور محمودہ میاں صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے اپنے دورِ صدارت دسمبر 1989ء تک اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود النساء کی ایڈیٹر کی ذمہ داری بھی خوش اسلوبی سے سرانجام دی۔

رسالہ النساء کے ہر شمارے کی تیاری سے قبل ایک عنوان بطور مرکزی خیال چُنا جاتا ہے جس کے مطابق قرآن کریم کی آیات، حدیث نبویؐ، ملفوظات اور خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ علمی، مذہبی مضامین کے ساتھ دلچسپی کے لئے ذاتی یادداشتیں، ایمان افروز واقعات، یادِ رفتگان وغیرہ پر مشتمل مضامین شامل اشاعت رہتے ہیں۔

خواتین کی دلچسپی کے پیش نظر پکوان، ٹوٹکے وغیرہ اور ناصرات کے لئے بھی ایک مخصوص صفحہ پیش کیا جاتا رہا ہے۔ تمام لجنہ ممبرات کی بھرپور شمولیت کے لئے نئے پیدا ہونے والے بچوں کے لئے قرۃ العین کے نام سے ایک کالم، ننھے بچوں کے قرآن کریم مکمل کرنے کے حوالے سے آمین اور دیگر دُعائیہ اعلانات بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

کینیڈا میں اس رسالہ کی ضرورت اور نئی نسل کی بہتری کے پیش نظر آغاز سے ہی رسالہ اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہوتا رہا۔ آغاز میں رسالہ النساء سہ ماہی رسالہ تھا اور سال میں چار شمارے شائع ہوتے تھے۔ سال 2010ء سے سال میں تین رسالوں کی اشاعت کا آغاز ہوا جو کہ تاحال جاری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح سے عقیدت و محبت کے اظہار کے لئے 2014ء میں ایک خاص نمبر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے دس سال پورے ہونے پر شائع کیا گیا۔ جو کہ 500 صفحات پر مشتمل تھا۔ النساء اور لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی یہ بہت بڑی سعادت ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدّہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اس شمارے کی اشاعت کی منظوری عطا فرمائی اور اس کے لئے عنوانات کی ایک فہرست بھجوائی۔ اس شمارے کے تین ڈرافٹس حضور اقدس کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش ہوئے اور حضور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اپنی قیمتی رائے سے مستفیض فرمایا۔ آپ نے اس شمارے کے لئے ایک انتہائی قیمتی پیغام بھی بھجوایا اور اس کے لئے کام کرنے والی بہنوں کے لئے خصوصی دعا کا پیغام بھی ارشاد فرمایا۔ فالحمدللہ

ترقی کی متعدد منزلیں طے کرتے ہوئے 2/ مئی 2015ء کو رسالہ النساء نے ایک اور منزل طے کی اور بفضلِ اللہ تعالیٰ النساء کے لئے ایک ویب سائٹ بنائی گئی۔ ڈاکٹر امۃ القدوس فرحت صاحبہ نے اس خدمت کو محترمہ عطیۃ القدوس صاحبہ کے تعاون سے سرانجام دیا۔ الحمدللہ! ویب سائٹ کا لنک حسب ذیل ہے: http://www.annisaa.ca

میگزین لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا

سالنامہ الضحیٰ

اس رسالہ کی اشاعت کا آغاز اپریل 2003ء میں لجنہ آسٹریلیا کی ممبرات کے لئے کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اس کی منظوری عطا فرمائی تھی۔ پہلی ایڈیٹر کا نام محترمہ تمثیلہ صالح (اُردو حصہ کی ایڈیٹر) محترمہ ندرت رشید (انگلش حصہ کی ایڈیٹر) تھا۔

اس رسالہ میں قرآن مجید آیات، حدیث، کلام الامام، خطبات، خلفاء کی نصائح، مذہبی، معلوماتی، یادِ رفتگان، سفرنامہ، آپ بیتی، جگ بیتی، کھانے کی ترکیبیں، طبی معلومات، سائنسی اور تحقیقی مضامین ہوتے ہیں۔ اُردو اور انگلش دونوں زبانوں پر مشتمل ہے۔ آدھا اُردو اور آدھا انگلش میں ہے۔

اس رسالہ کے صفحات کی تعداد 100 کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کا سائز A4 ہے۔ یہ رنگین ہوتا ہے۔ اس کی اشاعت کی تعداد 300 ہے۔ یہ آن لائن ایڈیشن کے طور پر بھی دیا جاتا ہے۔

المیزان (ششماہی)

اس رسالہ کی اشاعت کا آغاز اپریل 2010ء میں ہوا۔ ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ آسٹریلیا کی تعلیم و تربیت کے لیے کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظوری عطا فرمائی تھی اور ناموں کی بھجوائی گئی ایک لسٹ میں سے ”المیزان“ نام تجویز فرمایا۔ پہلی ایڈیٹر کا نام محترمہ عابدہ چوہدری صاحبہ (اُردو حصہ کی ایڈیٹر) محترمہ نورین چوہدری (انگلش حصہ کی ایڈیٹر) تھا۔

اس رسالہ میں قرآن مجید کی آیات، حدیث، کلام الامام، خطبات، خلفاء کی نصائح، مذہبی، معلوماتی، سفرنامہ، کھانے کی ترکیبیں، طبی معلومات، چٹکلے، پہیلیاں، لطیفے، بچوں کی دلچسپی کے سائنسی اور تحقیقی مضامین ہوتے ہیں۔ اُردو اور انگلش دونوں زبانوں پر مشتمل ہے۔ اس رسالہ کے صفحات کی تعداد 80 کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کا سائز A5 ہے۔ یہ رنگین ہوتا ہے۔ اس کی اشاعت کی تعداد 250 ہے۔

نیوز لیٹر

اس نیوز لیٹر کی اشاعت کا آغاز 2011ء میں ہوا۔ پہلی ایڈیٹر کا نام محترمہ نورین چوہدری تھا۔

اس رسالہ میں آیت، حدیث، کلام الامام، خطبات، خلفاء کی نصائح، مجالس کارکردگی کی رپورٹس، اعلانات اور پیغامات ہوتے ہیں۔ یہ اُردو اور انگلش دونوں زبانوں پر مشتمل ہے۔

اس کے صفحات کی تعداد 8/7 ہوتی ہے۔ اس کا سائز A4 ہے۔ یہ رنگین ہوتا ہے۔ پہلی ایڈیٹر کا نام محترمہ نورین چوہدری تھا پھر محترمہ عنبر خان اور اب محترمہ منائل ظہیر ہیں۔

یہ آن لائن ایڈیشن کے طور پر دیا جاتا ہے۔

دیا طاہرہ بکر۔ صدر لجنہ، مبرور جتالہ، مبارکہ شاہ امریکہ باتعاون لجنہ سیکشن لندن

تاریخ اجتماع لجنہ اماء اللہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

لجنہ اماء اللہ امریکہ کو اپنا پہلا سالانہ اجتماع مؤرخہ 5/ ستمبر 1964ء بمقام Cleveland YMCA منعقد کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس اجتماع کی صدارت کی توفیق مکرمہ عالیہ شہید صاحبہ آف پٹسبرگ (Pittsburgh) نیشنل صدر لجنہ کو حاصل ہوئی۔ یہ سالانہ اجتماعات اپنے آغاز سے ہی لجنہ اور ناصرات کے لئے اہم روحانی مواقع کے طور پر رہے ہیں۔ ریجنل سطح پر صدر لجنہ اماء اللہ کے انتخابات کے ساتھ ہی یہ اجتماعات ملکی سطح کے ساتھ علاقائی سطح پر بھی منعقد کئے جانے لگے۔ امریکہ بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج چار اہم علاقائی اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں جن میں Midwest، West Coast، East Coast اور South ریجن کے اجتماعات شامل ہیں۔ پہلا نیشنل اجتماع کہ جس میں لجنہ و ناصرات کی حاضری بہت محدود تھی یہ تعداد بڑھ کر اب صرف علاقائی اجتماع میں تقریباً تین ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ نیز یہ اجتماعات اپنے انعقاد کے لحاظ سے بھی دن بدن ترقی کی منازل طے کرتے جا رہے ہیں۔ 90ء کی دہائی کے اوائل میں یہ اجتماعات، لجنہ اور ناصرات کے لئے مختلف اجتماعا سرگرمیوں نیز ورکشاپس کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کی سی حیثیت اختیار چکے تھے۔ ہر سال ان اجتماعات کے لئے ایک موضوع کا انتخاب کیا جاتا رہا جس کی بنیاد پر سال بھر لجنہ اور ناصرات مختلف روحانی بیداری کی سرگرمیوں میں حصہ لیتی رہیں۔ ہائی اسکول اور کالج کی طالبات کے لیے خصوصی ورکشاپس اور دلچسپی کا باعث بننے والی سرگرمیاں منعقد کی جاتی رہیں خصوصی طور پر ان سماجی مسائل پر جن کا انہیں روزانہ کی بنیاد پر سامنا کرنا پڑتا تھا۔ 2001ء کا سالانہ اجتماع بھی اپنی حیثیت میں ایک تاریخی اجتماع تھا، چونکہ اس سال 9/11 کا سانحہ ہوا تھا اور جلسہ کا موضوع بھی ”جہاد“ رکھا گیا جوکہ اپنی اہمیت کے ساتھ صحیح اسلامی تشریح کا بھی محتاج تھا۔ ان اجتماعات کے ذریعہ لجنہ اور ناصرات کو ایک دوسرے سے سیکھنے اور ریجنل سطح پر قرآن پاک کے حفظ سمیت مختلف مقابلوں میں حصہ لینے کا بہترین موقع میسر آتا رہا ہے۔ اللہ کے فضل سے صرف گزشتہ آٹھ سالوں میں ہی لجنہ اماء اللہ امریکہ نے 60 سے زائد ریجنل اجتماعات برائے لجنہ اور ناصرات منعقد کرنے کی سعادت حاصل کی اور مقامی مجالس کی بھی ایک کثیر تعداد نے مختلف مقابلہ جات مثلاً تلاوت قرآن کریم، سوالات، نظم و تقاریر پر مشتمل اپنے مقامی اجتماعات منعقد کئے۔ تاحال لجنہ اماء اللہ کے نظام کے تحت 15 ریجنز اور 62 مجالس کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ مقامی سطح پر اجتماعات کے انعقاد کے بعد ریجنل سطح پر ان اجتماعات کا انعقاد عمل میں لایا جاتا ہے۔ ان گزشتہ اجتماعات کا انعقاد جن موضوعات کے ساتھ کیا جا چکا ہے ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔ ہمارا زندہ خدا، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو، ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ، تبطل الی اللہ، سچائی زندہ رہتی اور جھوٹ مردہ ہے، کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں، آؤ نماز کی طرف آؤ کامیابی کی طرف نیز میں ایک احمدی ہوں وغیرہ۔ علاقائی لحاظ سے ان اجتماعات کی تاریخ ذیل میں درج ہے۔

سنٹرل شمالی علاقہ (Central North Region)

اس ریجن کا شمار جماعتی حوالے سے اولین ریجنز میں ہوتا ہے، کیونکہ یہ میری لینڈ (MaryLand) میں جماعت کے ہیڈکوارٹر مسجد بیت الرحمان کا احاطہ کرتا ہے۔ اسے سنٹرل ریجن کہا جاتا تھا اور یہ ریاست ورجینیا (Virginia)، میری لینڈ (Maryland)، واشنگٹن ڈی سی (Washington DC) اور کچھ دوسرے علاقوں کا احاطہ کرتا تھا۔ اپریل 2016ء میں اس ریجن کو مجلس لجنہ اماء اللہ کے لحاظ سے دو ریجنز میں تقسیم کیا گیا: Central North اور Central South۔ آج یہ وسطی شمالی ریجن مزید تین مجالس پر مشتمل ہے: میری لینڈ، یارک/ہیرسبرگ اور بالٹیمور۔ یارک/ہیرسبرگ (York/Harrisburg) کی مجلس نے 1983ء میں اپنے اجتماعات کا انعقاد شروع کیا جبکہ میری لینڈ مجلس 1994ء سے میری لینڈ کی مسجد بیت الرحمٰن میں سالانہ مقامی اجتماعات منعقد کر رہی ہے۔ بالٹی مور مجلس (Baltimore) نے 1999ء - 2000ء میں اپنے اجتماعات کا باقاعدہ اہتمام کرنا شروع کیا اور چند ممبرات پر مشتمل یہ ایک چھوٹی مجلس اب اللہ کے فضل سے ایک بڑی مجلس میں تبدیل ہوگئی ہے۔

وسطی جنوبی (Central South Region)

اپریل 2016ء میں شمالی ورجینیا (North Virginia)، جنوبی ورجینیا (South Virginia) اور رچمنڈ (Richmond) مجالس پر مشتمل اس ریجن کا قیام عمل میں آیا۔ 1992ء تک واشنگٹن ڈی سی، میری لینڈ اور ورجینیا کے علاقوں کی لجنہ کے ارکان پر مشتمل تھی۔ 1993ء لجنہ کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ ہی مجلس واشنگٹن ڈی سی تقسیم ہوگئی اور ورجینیا کی لجنہ نے ایک علیحدہ مجلس کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔ مجلس ورجینیا کا پہلا اجتماع 1997ء میں ایک کمیونٹی سنٹر میں منعقد ہوا اور اس کے بعد سے 2004ء تک ہر سال اس کا انعقاد کیا جاتا رہا۔ بعد ازاں ورجینیا مجلس مزید دو مجالس میں تقسیم ہوگئی۔ مزید برآں 2008ء میں شمالی ورجینیا مجلس کو مزید شمالی اور وسطی حصوں میں مجلس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ سنٹرل ورجینیا کی لجنہ نے ایک علیحدہ مجلس کے طور پر اپنے اجتماعات کا انعقاد شروع کیا اور سال 2008ء میں اس مجلس نے اپنا پہلا خصوصی اجتماع برائے لجنہ و ناصرات بعنوان خلافت صد جوبلی منایا۔ یہ اجتماع ایک کمیونٹی سنٹر میں منعقد ہوا جس کی صدارت صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ (نواسی حضرت مسیح موعودؑ نیز صاحبزادی حضرت مصلح موعودؓ) اور ریجنل صدر محترمہ امۃ الحیٰ صاحبہ نے کی۔ سال 2013ء میں ورجینیا میں مسجد مبارک کی تعمیر کے ساتھ ہی لجنہ نے اس خوبصورت مسجد میں اپنے اجتماعات کا انعقاد شروع کر دیا۔ ورجینیا لجنہ شروع سے ہی وہ ان اجتماعات میں نیشنل عہدیداران نیز دیگر مجالس کی لجنہ و ناصرات کو مدعو کرتے رہے ہیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران اجتماع میں حاضری 100 سے بڑھ کر 200 تک پہنچ گئی تاہم کورونا وباء کی وجہ سے یہ مجلس 2020ء تا 2022ء اجتماع کا انعقاد نہ کر پائی۔ مجلس جنوبی ورجینیا (South Virginia) نے 2004ء میں علیحدہ مجلس کے طور پر کام کا آغاز کیا اور اپنا پہلا اجتماع 2005ء میں ایک مقامی سکول میں منعقد کیا جس میں مقامی نمائندگی کے علاوہ ریجنل و نیشنل ممبرات نے بھی شرکت کی جس کے بعد ان اجتماعات کا سلسلہ ہر سال جاری رہا۔ اس ریجن میں مسجد مسرور کی تعمیر کے بعد (جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا) 2018ء سے لجنہ و ناصرات اپنا علیحدہ علیحدہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔

ریجن شمال مشرق (NorthEast)

یہ ریجن کل چار مجالس، بروکلین (Brooklyn)، برونکس (Bronx)، لانگ آئی لینڈ (Long Island) اور کوئینز (Queens) پر مشتمل ہے۔ یہ مجالس اپنے مقامی اجتماعات بھی منعقد کرتی ہیں اور کئی سالوں سے مختلف موضوعات پر ریجنل اجتماعات کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے۔ اجتماع کے دوران مختلف مقابلہ جات کا انعقاد کیا جاتا ہے مثلاً تلاوت قرآن کریم، اردو اور انگریزی تقاریر، نظم، بیت بازی، مضمون نویسی، مینا بازار، کھیلوں کے مقابلہ جات وغیرہ۔ ان اجتماعات میں اوسطاً لجنہ اور ناصرات کی حاضری 250 سے 360 تک ہوتی ہے۔

ریجن شمال مغرب (North West Region)

یہ ریجن بھی چار مجالس یعنی بے پوائنٹ (Baypoint)، سیکرامنٹو (Sacramento)، مرسڈ (Merced) اور سیلیکون ویلی (Silicon Vally) پر مشتمل ہے۔ یہاں پہلا اجتماع 1987ء میں تقریباً 53 لجنہ و ناصرات کی شمولیت کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ 2003ء میں، سان فرانسسکو جماعت کو مزید تین مجالس میں تقسیم کیا گیا جسے بے پوائنٹ کا نام دیا گیا۔ Sacramento مجلس 2003ء میں قائم ہوئی اور اس نے اپنا پہلا اجتماع 2004ء میں دس لجنہ اور پانچ ناصرات کے ساتھ منعقد کیا۔ سلیکون ویلی مجلس (پہلے سان ہوزے کے نام سے جانی جاتی تھی اسے 1987ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دورہ کے دوران تشکیل دیا گیا تھا) ان کا پہلا مقامی اجتماع 1990ء میں ہوا جس میں تقریباً 20 ممبرات نے شرکت کی۔

پیسیفک نارتھ ویسٹ (Pacific NorthWest)

دو مجالس پورٹ لینڈ (Portland) اور سیئٹل (Seattel) پر مشتمل یہ ریجن 2017ء میں تشکیل دیا گیا۔ اس ریجن کی تشکیل کے بعد سے اللہ کے فضل سے ریجن نے ہمارا زندہ خدا، اللہ کے بندے اور خلافت جیسے اہم موضوعات پر تین علاقائی اجتماعات منعقد کیے ہیں۔ سیئٹل میں اگرچہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیمی سرگرمیاں 1970ء کی دہائی کے وسط میں شروع ہوچکی تھیں، تاہم 1990ء کی دہائی تک یہاں مقامی اجتماع کی کوئی مصدقہ اطلاع نہیں ہے تاہم اس کے بعد 70 سے 80 فیصد مقامی ممبرات کی حاضری کے ساتھ یہاں اجتماع کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح پورٹ لینڈ مجلس نے 1989ء کے قریب اپنے مقامی اجتماعات کا انعقاد شروع کیا اور تب سے یہ سلسلہ جاری ہے۔

جنوبی مڈویسٹ (South Midwest)

یہ ریجن پانچ مجالس پر مشتمل ہے۔ سینٹ لوئس (Saint Louis)،

کنساس(Kansas)، تسلا(Tusla)، کینٹکی (Kentucky) اور TN/الاباما(TN/Albama)۔ سینٹ لوئس شاید اس ریجن کی سب سے پہلی مجلس ہے کیونکہ 1950ء میں احمدی لجنہ مختلف جماعتی سرگرمیوں کے لئے ایک دوسرے کے گھر جمع ہوتی تھیں۔ 90 کی دہائی کے اواخر یا بیسویں صدی کے اوائل میں ''مجلس جنوبی وسط'' مغربی علاقے کا حصہ بن گئی اور تب سے یہ ایک فعال مجلس ہے جس نے متعدد علاقائی اجتماعات کی میز بانی کی ہے۔ کنساس مجلس 1999ء میں 5 اراکین کے ساتھ قائم ہوئی تھی اب اس کی ممبرات کی تعداد 32 اراکین تک پہنچ گئی ہے۔ اللہ کے فضل سے یہ ریجن خود 2010ء سے دیگر ریجنز کے ساتھ مل کر اجتماعات کا اہتمام کرتا آرہا ہے۔

جنوب مشرقی(Southeast)

یہ ریجن پانچ مجالس پر مشتمل ہے۔ شارلٹ(charlotte)، ریسرچ ٹرائینگل Research) (Triangle، جارجیا(Georgia)، میامی (Miami) اور اورلینڈو (Orlando)۔ 2010ء سے یہاں 31 مجالس پر مشتمل 5 ریجنز کا اجتماع ہر سال باقاعدگی کے ساتھ میری لینڈ کی بیت الرحمٰن مسجد میں منعقد ہوتا آرہا ہے جن میں Southeast ریجن کی 5 مجالس بھی شامل ہیں۔ ریجنل صدر صاحبہ لجنہ Northeastاور ریجنل صدر صاحبہ Southeast کو یہ اعزاز حاصل رہا ہے کہ وہ ہر سال نیشنل اجتماع لجنہ اماء اللہ کے پروگرام کی منصوبہ بندی کرتی ہیں۔

Upstate Northeast

یہ ریجن چار مجالس Hartford,Boston,Fitchburg نیز Albany پر مشتمل ہے۔ البانی اس ریجن کی اولین مجالس میں سے ہے اور اسے 1995ء - 1996ء میں قائم کیا گیا تھا۔ البانی میں پہلا مجلس کی سطح پر اجتماع 1996ء میں ہوا تھا۔ 2000ء میں پہلی مرتبہ جبکہ اس کے بعد یہاں اجتماعات کے انعقاد کا سلسلہ جاری رہا۔

اپر ویسٹ مڈویسٹ (Upper West Midwest)

یہ تین مجالس پر مشتمل ہے: ملواکی (Milwaukee)، مینیسوٹا (Minnesota) اور اوشکوش (Oshkosh)۔ اپریل 2017ء اس ریجن کا قیام عمل میں آیا۔ 2017ء میں ''بیت الجامع'' شکاگو IL میں اجتماع منعقد ہوا۔ 2018ء میں مسجد محمود، ڈیٹرائٹ MI جس دوران لجنہ نے ایک بس کرایہ پر لی اور تقریباً 50 لجنہ کے ساتھ وہاں پہنچیں۔ 2019ء میں دوبارہ بیت الجامع شکاگو IL میں اجتماع کا انعقاد ہوا۔ تاہم کورونا وباء کی وجہ سے 2020ء سے تاحال اجتماع منعقد نہیں کیا جا سکا۔

جنوبی ریجن (South)

یہ پانچ مجالس فورٹ ورتھ (Fort Worth)، ہیوسٹن (Houston)، ڈلاس (Dallas)، آسٹن (Austin) اور نیو اورلینز (New Orleans) پر مشتمل ریجن ہے۔ ڈلاس مجلس کی لجنہ نے 1994ء میں اپنا پہلا مقامی اجتماع منعقد کیا۔ 2019ء میں اس مجلس کو اپنا 25واں مقامی اجتماع منعقد کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

جنوب مغرب(SouthWest)

یہ ریجن ایل اے ایسٹ(LA East)، ایل اے ویسٹ(LA West)، سان ڈیاگو(San Diego)، فینکس (ایریزونا)(Phoenix)، ٹکسن (ایریزونا) (Tucson) اور لاس ویگاس (نیواڈا) (Las Vegas) پر مشتمل ہے۔ اس ریجن کی مجالس کے اجتماعات کے انعقاد کی ایک طویل تاریخ ہے۔ سال میں ایک بار یہ علاقہ قرب وجوار کے ریجنز کے ساتھ مل کر ریجنل اجتماع منعقد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پچھلے چار پانچ سالوں میں ویسٹ کوسٹ کے اجتماع میں اوسطاً 350 سے 400 ممبرات (لجنہ و ناصرات) شرکت کرتی آرہی ہیں۔

کورونا وباء کے باعث لجنہ اماء اللہ امریکہ پچھلے سالوں کی طرح اجتماعات کا باقاعدہ انعقاد نہ کر سکی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ تاریخی اور بابرکت دورۂ امریکہ نے لجنہ اماء اللہ کو پھر سے ایک جوش و ولولہ بخشا ہے اور لجنہ اماء اللہ امریکہ کورونا وباء کی احتیاط کو مدنظر رکھتے ہوئے صد سالہ جوبلی کے جشن کو منانے کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر تمام سرگرمیاں مع اجتماعات دوبارہ سے شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ امریکہ اس تنظیم کے آغاز کے بنیادی مقاصد بیان فرمودہ حضرت مصلح موعودؓ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ کرے کہ لجنہ اماء اللہ امریکہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام توقعات پر پورا اترے۔ آمین

نظم صد سالہ جوبلی لجنہ اماء اللہ

اللہ کی لونڈیاں ہیں تو آقا کی ہم غلام
عہدِ وفا نبھائیں گی کر دیں گی جاں نثار

زندہ خدا ہے ساتھ، خلافت کی چھاؤں بھی
اے گردش زمانہ! ذرا ہو جا ہوشیار

پردہ نشیں ہیں ہم ولے ہیں حوصلے بلند
دنیائے لہو ولعب میں اپنا نہیں شمار

سو سال سے ہر گام ترقی پذیر ہے
شکرِ خدا ہے شکرِ خلافت ہے باربار

گودوں میں اپنی پالے ہیں ہم نے اسد سدا
گر وقت آ گیا تو وہ کر دیں گے جاں نثار

ہم احمدی بنات ہیں اللہ کی لونڈیاں
مرشد ہمارا ہادی جو کرتا ہے ہم سے پیار

جو آپ چاہتے ہیں وہ کر کے دکھائیں گی
کر دیں گی اپنے عہدوں کو پورا ہزار بار

تاریخ ڈھونڈتی ہے وہ پھر سے نشانیاں
اے لجنہ! آپ کو ہی وہ لانی ہے پھر بہار

نازاں ہو جس پہ آج بھی اور کل بھی ہو فدا
ہم زندگی کریں گی سدا ایسی اختیار

(فرحت ضیاء راٹھور)

DAILY ONLINE
ALFAZL
LONDON

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION | Download on the App Store | ANDROID APP ON Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ادارہ کا مضمون نویسوں، تبصرہ و مراسلہ نگاروں کے خیالات اور آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں

خلیفۂ وقت کے اوصاف

حضرت خلیفة المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں کہ:

’’جو خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے اس میں دیکھا جاتا ہے کہ اس نے کل خیالات کو یکجا جمع کرنا ہے۔ اس کی مجموعی حیثیت کو دیکھا جاوے۔ ممکن ہے کسی ایک بات میں دوسرا شخص اس سے بڑھ کر ہو۔ ایک مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر کے لئے صرف یہ نہیں دیکھا جاتا کہ وہ پڑھاتا اچھا ہے کہ نہیں یا اعلیٰ ڈگری پاس ہے یا نہیں۔ ممکن ہے کہ اس کے ماتحت اس سے بھی اعلیٰ ڈگری یافتہ ہوں۔ اس نے انتظام کرنا ہے، افسروں سے معاملہ کرنا ہے، ماتحتوں سے سلوک کرنا ہے یہ سب باتیں اس میں دیکھی جاویں گی۔ اسی طرح سے خدا کی طرف سے جو خلیفہ ہو گا اس کی مجموعی حیثیت کو دیکھا جاوے گا۔ خالد بن ولید جیسی تلوار کس نے چلائی؟ مگر خلیفہ ابو بکر ہوئے۔ اگر آج کوئی کہتا ہے کہ یورپ میں میری قلم کی دھاک مچی ہوئی ہے تو وہ خلیفہ نہیں ہوسکتا۔ خلیفہ وہی ہے جسے خدا نے بنایا۔ خدا نے جس کو چن لیا اُس کو چن لیا۔ خالد بن ولید نے 60 آدمیوں کے ہمراہ 60ہزار آدمیوں پر فتح پائی۔ عمرؓ نے ایسا نہیں کیا۔ مگر خلیفہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہوئے۔ حضرت عثمانؓ کے وقت میں بڑے جنگی سپہ سالار موجود تھے، ایک سے ایک بڑھ کر جنگی قابلیت رکھنے والا ان میں موجود تھا۔ سارے جہان کو اس نے فتح کیا، مگر خلیفہ عثمانؓ ہی ہوئے۔ پھر کوئی تیز مزاج ہوتا ہے، کوئی نرم مزاج، کوئی متواضع، کوئی منکسر المزاج ہوتے ہیں، ہر ایک کے ساتھ سلوک کرنا ہوتا ہے جس کو وہی سمجھتا ہے۔ جس کو معاملات ایسے پیش آتے ہیں۔‘‘

(خطبات محمود جلد 4 صفحہ 72-73)

دعا کا تحفہ

سفر کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور (اُترتے ہوئے) یہ کلمات دُہراتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(بخاری کتاب الدعوات بَاب الدُّعَاءِ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَوْ رَجَعَ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اُسی کی ہے۔ سب تعریف بھی اسی کو حاصل ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ ہم لوٹ رہے ہیں توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے (اور) اپنے ربّ کی تعریف کرتے ہوئے۔

(مناجات رسولؐ از خزینة الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 104-105)

مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی

ایک سبق آموز بات

توجہ اور اہمیت

یہ بات اہم نہیں کہ آپ کتنے مشہور افراد کے ناموں سے واقف ہیں، بات یہ اہم ہے کہ کتنے نیک نام افراد آپ کے نام سے واقف ہیں۔ اس کے لئے جو محنت اور لگن درکار ہے وہ اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے جو محنت اور لگن آدمی دولت کمانے میں صرف کرتا ہے۔ توجہ اور اہمیت حاصل کرنا انسان کی فطرت میں شامل ہے اور اس جذبہ کی جلد از جلد تسکین کی خاطر وہ کوئی بھی راستہ اختیار کرسکتا ہے۔ پھر چاہے اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی توجہ اور اہمیت کیسی بھی گئی گزری اور عارضی ہو اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

مرسلہ: کاشف احمد

فقہی کارنر

بیمار کا مسلسل اخراجِ ریح ناقضِ وضو نہیں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ تحریر کرتے ہیں کہ ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ کسی وجہ سے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نماز نہ پڑھا سکے۔ حضرت خلیفة المسیح اوّلؓ بھی موجود نہ تھے تو حضرت صاحبؑ نے حکیم فضل الدین صاحب مرحوم کو نماز پڑھانے کے لئے ارشاد فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا حضور تو جانتے ہیں کہ مجھے بواسیر کا مرض ہے اور ہر وقت ریح خارج ہوتی رہتی ہے مَیں نماز کس طرح سے پڑھاؤں؟ حضورؑ نے فرمایا حکیم صاحب! آپ کی نماز باوجود اس تکلیف کے ہو جاتی ہے یا نہیں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! حضور! فرمایا کہ پھر ہماری بھی ہو جائے گی۔ آپ پڑھایئے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ بیماری کی وجہ سے اخراج ریح جو کثرت کے ساتھ جاری رہتا ہو نواقضِ وضو میں نہیں سمجھا جاتا۔

(سیرت المہدی جلد 1 صفحہ 614-615)

(مرسلہ: داؤد احمد عابد۔ استاد جامعہ احمدیہ برطانیہ)

طلوع وغروب آفتاب

15 دسمبر 2022ء		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ		05:29	17:41
مدینہ منورہ		05:34	17:36
قادیان		05:54	17:26
ربوہ		05:33	17:06
اسلام آباد ٹلفورڈ		06:31	15:56